



# وفاتی بجٹ 2022-23

سالانہ میزانیہ کا گوشوارہ

حکومت پاکستان  
شعبہ خزانہ  
اسلام آباد



## پیش لفظ

مالی سال 2022-23ء کے لیے تخمینہ شدہ وصولیات اور اخراجات کا حامل ”سالانہ میزانیہ کا گوشوارہ“ پاکستان کے آئین 1973ء کے آرٹیکل 80(1) کی رو سے قومی اسمبلی، پاکستان میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اس گوشوارے کو آئین کے آرٹیکل 73(1) کے تقاضے کے تحت سینٹ، پاکستان کو بھی ارسال کیا جائے گا۔

یہ گوشوارہ آئین کے آرٹیکل 80(2) میں شامل شرائط کو بھی پورا کرتا ہے جو عائد اخراجات اور دیگر اخراجات کو علیحدہ ظاہر کرتا ہے جن کو وفاقی مجموعی فنڈ سے پورا کیا جائے گا۔ یہ ریونیو اکاؤنٹ سے کئے جانے والے اخراجات کا دیگر اخراجات سے بھی فرق کرتا ہے۔

پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ 2019ء کی دفعہ 4 میں قرار دیا گیا ہے کہ وفاقی حکومت سالانہ میزانیہ گوشوارہ قومی اسمبلی میں پیش کرے گی جس میں گوشوارے کا مقصد اور ہر مطالبہ زر کے تخمینہ جات، گوشوارہ میں وفاقی حکومت کی ہنگامی ذمہ داریوں اور مالی رسک کے گوشوارے شامل ہیں۔ مزید برآں مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 8 کے مطابق قومی اسمبلی میں وفاقی حکومت کے ٹیکس اخراجات کے تخمینہ پر مبنی گوشوارہ بھی قومی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ جملہ مذکورہ تفصیلات سالانہ بجٹ گوشوارے کا حصہ بنائی گئی ہیں۔

مزید برآں فنانس ڈیپارٹمنٹ اور تحدید قرضہ ایکٹ 2005ء کی دفعات 5 اور 10 کے تحت، وسط مدت بجٹ سازی گوشوارہ اور ذمہ داریوں کی تفصیل بھی قومی اسمبلی میں قانوناً پیش کرنا لازم ہے۔ ان تمام پہلوؤں کو سالانہ بجٹ گوشوارے کا حصہ بنایا گیا ہے۔

حقیقی باہم مطابق اعداد و شمار کو ستمبر 2022ء تک حتمی شکل دے کر وزارت خزانہ کی ویب سائٹ پر فراہم کر دیئے جائیں گے۔

حامد یعقوب شیخ

سیکرٹری، حکومت پاکستان

شعبہ خزانہ

اسلام آباد، 10 جون 2022

## مندرجات

صفحہ		
1	وصولیات - خلاصہ	I-
3	ریونیو وصولیات	II-
6	سرمایہ جاتی وصولیات	III-
8	بیرونی وصولیات	IV-
9	پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات	V-
15	اخراجات - خلاصہ	VI-
16	ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ	VII-
20	سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ	VIII-
21	ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات	IX-
24	سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات	X-
25	سرمایہ جاتی اخراجات	XI-
26	پبلک اکاؤنٹ اخراجات	XII-
30	وفاقی مجموعی فنڈ سے غیر تصویبی و تصویبی اخراجات کا تخمینہ گوشوارہ	XIII-
31	بیان اغراض و مقاصد — مطالبات زر	XIV-
32	مطالبہ زر اور تخصیصات برائے اخراجات 2022-23ء مطالبہ زر اور اخراجات (جدول- I)	XV-
41	مطالبہ زر اور تخصیصات برائے اخراجات 2021-22 اور 2022-23 مقاصد زرہ بندی کے لحاظ سے	XVI-
42	اتفاقی ذمہ داریوں کا بیان	XVII-
46	مالیاتی رسک کا بیان	XVIII-
50	بیان تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات	XIX-
51	وسط مدتی میزانیاتی گوشوارہ	XX-
54	مالیاتی ذمہ داری کا بیان	XXI-

## وصولیات - خلاصہ

وفاقی وصولیات ریونیو وصولیوں، سرمایہ جاتی وصولیوں، پبلک اکاؤنٹ وصولیوں اور بیرونی وصولیوں میں منقسم ہیں۔ یہ تمام وصولیاں ماسوائے پبلک اکاؤنٹ وصولیوں کے وفاقی مجموعی فنڈ میں جمع ہوتی ہیں۔ مختصر خاکہ درج ذیل ہے۔

پبلک فنانس میجمنٹ ایکٹ، 2019 کی دفعہ 22 کی رو سے وفاقی مجموعی فنڈ اور وفاقی پبلک اکاؤنٹ فنانس ڈویژن کے اختیار میں ہیں۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
	<b>A ریونیو وصولیاں - وفاقی مجموعی فنڈ</b>			
<b>B</b>	<b>1 ٹیکس ریونیو وصولیات</b>	<b>5,829,000</b>	<b>6,050,000</b>	<b>7,470,000</b>
	<b>FBR ٹیکسز</b>	<b>5,829,000</b>	<b>6,050,000</b>	<b>7,470,000</b>
	بلا واسطہ ٹیکس	2,182,000	2,234,000	3,039,000
	بالواسطہ ٹیکس	3,647,000	3,816,000	4,431,000
<b>C</b>	<b>2 نان ٹیکس ریونیو وصولیاں</b>	<b>2,079,965</b>	<b>1,315,149</b>	<b>1,934,896</b>
B03	لیویز اور فیس	29,503	29,888	35,151
C01	اداروں اور جائیداد سے آمدنی	265,839	300,078	279,647
C02	سول انتظامیہ وغیرہ سے وصولیات	684,105	508,646	354,044
C03	متفرق وصولیات	1,100,518	476,536	1,266,053
<b>3</b>	<b>کل ریونیو وصولیات (1+2)</b>	<b>7,908,965</b>	<b>7,365,149</b>	<b>9,404,896</b>
<b>E</b>	<b>4 سرمایہ جاتی وصولیات</b>	<b>1,439,879</b>	<b>2,507,711</b>	<b>2,375,059</b>
E02	قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی	273,352	305,697	253,576
E03	خالص ملکی قرضہ کی وصولیات (غیر بینک)	1,166,527	2,202,015	2,121,483
<b>5</b>	<b>کل اندرونی وصولیات (3+4)</b>	<b>9,348,845</b>	<b>9,872,860</b>	<b>11,779,955</b>
<b>6</b>	<b>بیرونی وصولیات</b>	<b>2,747,792</b>	<b>3,928,105</b>	<b>5,546,338</b>
	قرضے	2,693,338	3,776,249	5,503,470
	امدادی رقوم	31,636	32,917	29,463
	براجیکٹ قرضے اور گرانٹس	22,817	118,939	13,404
<b>7</b>	<b>کل اندرونی اور بیرونی وصولیاں (5+6)</b>	<b>12,096,636</b>	<b>13,800,965</b>	<b>17,326,292</b>
	<b>B- وفاق کے سرکاری اکاؤنٹ کی خالص وصولیاں</b>			
<b>8</b>	<b>سرکاری حساب کی وصولیات</b>	<b>74,195</b>	<b>(244,564)</b>	<b>(125,197)</b>
	ملتی شدہ واجبات (خالص)	58,137	(273,001)	(128,865)
	امانتیں و ذخائر (خالص)	16,059	28,437	3,669

## وصولیات - خلاصہ

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
9	مجموعی وفاقی وسائل (7+8)	12,170,832	13,556,401	17,201,096
10	وفاقی ٹیکسوں میں منفی صوبائی حصہ	3,411,858	3,541,368	4,372,565
11	خالص وفاقی وسائل (9-10)	8,758,974	10,015,033	12,828,531
12	صوبوں کا جمع کردہ نقد بیلنس	570,000	570,000	750,000
13	نچ کاری سے آمدنی	252,000	-	96,410
14	شعبہ بینکاری سے قرضہ	681,336	1,129,203	93,179
15	کل وسائل (11+12+13+14)	10,262,309	11,714,236	13,768,120

## ریونیو وصولیات

ریونیو وصولیاں کل وفاقی وسائل کے اہم جز کی تشکیل کرتی ہیں۔ ریونیو وصولیوں کو ٹیکس ریونیو وصولیوں اور نان ٹیکس ریونیو وصولیوں میں منقسم کیا جاسکتا ہے، جو بڑی حد تک درج ذیل ذرائع سے حاصل کی جاتی ہیں۔

## ٹیکس ریونیو

ریونیو فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کی جانب سے جمع کیا جاتا ہے، جو کسٹم ڈیوٹی اور ان لینڈ ریونیو، یعنی بلاواسطہ ٹیکسز، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی پر مشتمل ہیں۔ ایف بی آر ٹیکسز کو بلاواسطہ ٹیکسز اور بالواسطہ ٹیکسز میں بھی منقسم کیا جاتا ہے۔ بلاواسطہ ٹیکسز آگم ٹیکس، کارکنان، بہبود فنڈ اور کپیتل ویلیو ٹیکس پر مشتمل ہیں۔ بالواسطہ ٹیکسز میں سیلز ٹیکس، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور کسٹم ڈیوٹی شامل ہیں۔ بجٹ تخمینہ جات کا مختصر خاکہ درج ذیل ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
<b>B</b>	<b>ٹیکس ریونیو</b>			
	<b>FBR ٹیکسز</b>			
	<b>(i) بلاواسطہ ٹیکس</b>			
	آمدنی پر ٹیکس	2,182,000	2,234,000	3,039,000
	کپیتل ویلیو ٹیکس (CVT)	445	440	515
	عمومی وصولیاں (WWF)	5,868	5,951	6,947
	کمپنیاں منافع (WWPF) کے تحت امداد	6,366	6,392	7,462
	<b>(ii) بالواسطہ ٹیکس</b>			
	کسٹم ڈیوٹی	785,000	817,000	953,000
	سیلز ٹیکس	2,506,000	2,655,000	3,076,000
	فیڈرل ایکسائز	356,000	344,000	402,000
	<b>1 کل ٹیکس ریونیو (i+ii)</b>	<b>5,829,000</b>	<b>6,050,000</b>	<b>7,470,000</b>

## ریونیو وصولیات نان ٹیکس ریونیو

پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، 2019ء (ترمیم شدہ) کی دفعہ 2 (a) کے رو سے، نان ٹیکس ریونیو سے مراد آئین کے آرٹیکل 78 کی شق (1) کی رو سے وفاقی حکومت کی جانب سے وصول کردہ ریونیو اور سرمایہ کاریوں اور سروسز کی فراہمی سے ہونے والی حکومت کی مسلسل آمدنی مراد ہے لیکن اس میں دستور کے آرٹیکل 160 کی شق (3) میں جو مذکور ہے شامل نہیں۔ وفاقی حکومت کے نان ٹیکس ریونیو کا مختلف وزارتوں/ ڈویژنز/ محکمہ جات کی جانب سے حسب ذیل علی العموم درجہ بندیوں کے تحت انصرام کیا جاتا ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
<b>C</b>	<b>نان ٹیکس ریونیو</b>			
	<b>(a) لیویز اور فیسیں</b>	<b>29,503</b>	<b>29,888</b>	<b>35,151</b>
	موبائل ہینڈ سیٹ لیوی	9,000	8,000	10,000
	ICT انتظامیہ کی طرف سے وصول کردہ فیسیں	20,453	21,838	25,098
	ایئر پورٹ فیس (CAA)	50	50	53
	<b>(b) اداروں اور انٹرپرائزز سے آمدنی</b>	<b>265,839</b>	<b>300,078</b>	<b>279,647</b>
	پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کا سرپلس منافع	4,000	3,500	9,000
	پی ٹی اے (لائسنس تجدید فیس)	45,436	100,000	50,000
	ریگولیٹری اتھارٹیز (سرپلس منافع)	508	571	695
	سود کی وصولیاں	125,532	125,751	139,652
	سود کی وصولیاں (صوبے)	35,532	35,751	39,652
	سود کی وصولیاں (PSEs و دیگر)	90,000	90,000	100,000
	منافع جات منقسمہ	90,363	70,257	80,300
	<b>(c) سول انتظامیہ اور دیگر ذرائع سے وصولیاں</b>	<b>684,105</b>	<b>508,646</b>	<b>354,044</b>
	عام انتظامیہ کی وصولیات	7,114	7,042	13,621
	سٹیٹ بینک آف پاکستان کا فاضل منافع	650,000	474,000	300,000
	دفاعی خدمات وصولیاں	20,274	20,085	30,222
	امن وامان وصولیاں	2,695	2,958	3,850



## ریونیو وصولیات نان ٹیکس ریونیو

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
C027	کیونٹی خدمات وصولیاں	2,538	2,990	3,847
C028-29	سماجی خدمات	1,485	1,571	2,504
<b>(d) C03</b>	<b>متفرق وصولیات</b>	<b>1,100,518</b>	<b>476,536</b>	<b>1,266,053</b>
C031-35	معاشی خدمات وصولیاں	2,980	19,970	25,971
C036	بیرونی امداد (میزانیاتی سپورٹ)	20,000	20,000	25,000
C03897	شہریت، قومیت، پاسپورٹ اور دیگر	35,000	25,000	35,000
C03901	پٹرولیم لیوی	610,000	135,000	855,000
C03902	قدرتی گیس ڈولپمنٹ سرچارج	36,000	30,000	40,000
C03905	خام تیل پر رائیٹی	35,000	40,000	46,000
C03906	قدرتی گیس پر رائیٹی	65,000	60,000	70,000
C03910	مقامی خام تیل کی قیمت میں رعایت	20,000	16,000	20,000
C03915	خام تیل کی مد میں Windfall لیوی	10,000	12,000	10,000
C03916	گیس، انفراسٹرکچر ڈولپمنٹ سیس	130,000	25,000	30,000
C03917	ایل پی جی پر پٹرولیم لیوی	7,600	5,000	8,000
	دیگر (تفصیلات توضیحی یادداشت کی کتاب میں)	128,938	88,566	101,082
<b>2</b>	<b>کل نان ٹیکس ریونیو (a+b+c+d)</b>	<b>2,079,965</b>	<b>1,315,149</b>	<b>1,934,896</b>
<b>3</b>	<b>کل ریونیو وصولیات (1+2)</b>	<b>7,908,965</b>	<b>7,365,149</b>	<b>9,404,896</b>

## سرمایہ جاتی وصولیات

سرمایہ جاتی وصولیاں، صوبوں اور دیگر اداروں سے قرضوں اور ایڈوانسز اور سرکاری قرضے پر مشتمل ہوتی ہیں جس میں مستقل قرضہ اور سیال (فلوئنگ) قرضہ شامل ہے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے اس طور وصول کردہ خالص سرمایہ جاتی وصولیاں بالعموم اس کے پیلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی مالیت کاری کیلئے دستیاب وسائل کی تشکیل کرتی ہیں۔ بجٹ تخمینہ جات کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
I E02	قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی	273,352	305,697	253,576
E021	صوبے	95,361	99,674	243,576
E022-27	PSEs اور دیگر	177,990	206,023	10,000
II E03	کل ملکی قرضوں کی وصولیات (a+b)	22,783,874	22,034,168	21,775,851
a E031	قرضوں کی مستقل وصولیات	3,657,981	4,711,064	4,394,622
	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (بنک)	746,685	1,239,323	1,584,556
	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (غیر بنک)	1,681,296	1,716,741	1,580,066
	پرہیم پرائز بانڈز (رجسٹرڈ)	30,000	30,000	30,000
	اجارہ سکوک بانڈز	1,200,000	1,725,000	1,200,000
b E032	سیال (فلوئنگ) قرضوں کی وصولیات	19,125,893	17,323,104	17,381,229
	انعامی بانڈز	10,418	24,635	25,516
	ٹریڈری بلز	19,115,475	17,298,469	17,355,713

## سرمایہ جاتی وصولیات

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
4 E	مجموعی سرمایہ جاتی وصولیات (I+II)	23,057,226	22,339,865	22,029,427
	ملکی قرضوں کی وصولیات (i + ii)	22,783,874	22,034,168	21,775,851
	ملکی قرضوں کی ادائیگی (صفحہ نمبر 25)	21,617,347	19,832,154	19,654,368
	قطعی ملکی قرضے کی وصولیات	1,166,527	2,202,015	2,121,483
5	کل دفاتی ملکی مجموعی وصولیات (3+4)	30,966,191	29,705,014	31,434,323

## بیرونی وصولیات

بیرونی وسائل، منظور شدہ پروجیکٹس، پروگرامز اور دیگر اقدامات کیلئے کثیر طرفہ، دو طرفہ اور دیگر سوسرز کی طرف سے وصول قرضہ جات اور گرانٹس پر مشتمل ہیں۔ بجٹ تخمینہ جات کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے:

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
	<b>ا</b>			
	<b>قرضے</b>			
	پراجیکٹ قرضے (PSDP)	2,693,338	3,776,249	5,503,470
	وفاقی	259,943	239,465	266,537
	صوبائی	93,713	105,048	56,602
	پروگرام قرضے	166,231	134,417	209,935
	دیگر قرضے	438,195	656,092	1,243,141
	اسلامی ترقیاتی بینک	1,995,200	2,880,692	3,993,792
	سعودی عرب (تیل سہولت)	160,000	232,225	223,200
	سعودی عرب (ٹائم ڈپازٹ)	-	70,000	148,800
	یورو بانڈز/بین الاقوامی سکوک	-	530,250	558,000
	چائنا سیف ڈپازٹس (دو طرفہ)	560,000	342,544	372,000
	تجارتی بنکس	-	700,000	744,000
	آئی ایم ایف سے بجٹ سازی کیلئے قرضہ	779,200	821,923	1,389,792
	<b>II گرانٹس</b>	496,000	183,750	558,000
	پراجیکٹ گرانٹس (PSDP)	31,636	32,917	29,463
	وفاقی (PSDP)	31,636	32,917	29,463
	صوبائی (PSDP)	6,287	12,422	3,398
	<b>a. بیرونی وصولیات (I+II)</b>	2,724,974	3,809,166	5,532,933
	<b>b. پراجیکٹ قرضے اور گرانٹس (دیگر)</b>	22,817	118,939	13,404
	قرضے	22,139	115,418	12,907
	امدادی رقوم	678	3,521	498
	<b>6 کل بیرونی وصولیات (a+b)</b>	2,747,792	3,928,105	5,546,338

## پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل (1)78 میں قرار دیا گیا ہے کہ وفاقی حکومت کے وصول کردہ تمام ریونیو، اس حکومت کی جانب سے حاصل کردہ جملہ قرضہ جات اور کسی قرض کی واپسی کے سلسلے میں اسے وصول ہونے والی تمام رقوم وفاقی مجموعی فنڈ کا حصہ بنیں گی۔ آرٹیکل (2)78 قرار دیتا ہے کہ دیگر تمام رقوم جو وفاقی حکومت کو یا اس کیلئے وصول ہوں وہ وفاق کے پبلک اکاؤنٹ (سرکاری کھاتے) میں جمع ہوں گی۔ لہذا، آرٹیکل (2)78 کی رو وفاقی حکومت کو یا اس کیلئے وصول تمام رقوم پبلک اکاؤنٹ وصولیاں ہیں، جو دستور کے آرٹیکل (1)78 کی رو سے ریونیو (محاصل) نہیں ہیں۔ تاہم، مذکورہ پبلک اکاؤنٹ (سرکاری حساب) وصولیوں کو پارلیمنٹ کے کسی ایکٹ (قانون) یا وفاقی حکومت کی منظوری کے ساتھ کسی اتھارٹی کے تحت فنڈ برائے خاص مقصد، ڈپازٹس، ریزرو وغیرہ کے قیام کے بغیر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ مزید برآں، پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ، 2019ء کی دفعہ 32 کے مطابق، فنڈ برائے خصوصی مقصد جس میں قومی اسمبلی کی جانب سے رقم مختص کی گئی ہو کسی بھی قانون کے تحت یا وفاقی حکومت کی منظوری سے قائم کیا جائے گا۔ پبلک اکاؤنٹ کے دو ذرائع ہیں جو درج ذیل ہیں۔

### قومی بچت سکیمز

قومی بچت سکیموں میں بچت بینک اکاؤنٹس، ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس، پینشن سیونگ سرٹیفکیٹس، پینشن بینیفٹ اکاؤنٹس، بہبود سیونگ سرٹیفکیٹس وغیرہ شامل ہیں۔ بچت تخمینہ جات کی صورتحال درج ذیل ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
G111 .i	سرمایہ کاری ڈپازٹ اکاؤنٹس (سیونگ سکیمز)	939,866	1,173,239	1,095,660
G11101	سیونگ بینک اکاؤنٹس	320,427	446,174	421,167
G11106	ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس	59,798	52,626	50,317
G11111	پینشن سیونگ سرٹیفکیٹس (رجسٹرڈ)	51,480	99,468	54,215
G11112	پینشن سیونگ اکاؤنٹس	71,409	141,307	77,816
G11113	ریگولر انکم سرٹیفکیٹس	124,458	119,616	115,580
G11126	پینشن بینیفٹ اکاؤنٹس	94,370	86,815	82,544
G11127	بہبود سیونگ سرٹیفکیٹس	172,903	215,208	219,002

## پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
G11130	شہداء و بلیٹرز اکاؤنٹ نئی سیونگ سکیمیں قلیل مدتی سیونگ سرٹیفکیٹس	20	25	20
		30,000	-	60,000
		15,000	12,000	15,000
G061 .ii	پراویڈنٹ فنڈ مجموعی پبلک اکاؤنٹ وصولیات (i+ii) مجموعی اخراجات (پبلک اکاؤنٹ) (صفحہ 26) قطعی پبلک اکاؤنٹ وصولیات	47,000	49,596	45,311
		986,866	1,222,835	1,140,970
		928,730	1,495,837	1,269,836
		58,137	(273,001)	(128,865)

## پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات ڈپازٹس اینڈ ریزروز

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 78(2) کے مطابق ڈپازٹس اور ریزروز وفاق کے پبلک اکاؤنٹ کا حصہ بننے والی جملہ رقوم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ درج ذیل ٹیبل میں وصولیوں کے بجٹ تخمینہ جات تاہم درج ذیل شرائط کو پورا کرنے کے تابع ہوں گے:-

(i) قومی اسمبلی کی جانب سے کسی مخصوص مالیاتی سال کیلئے آئین کے آرٹیکل 80 تا 84 کی رو سے وفاقی مجموعی فنڈ میں سے مختص فنڈ (قابل سوخت ہونے کی وجہ سے) کیش بینجمنٹ اور ٹریژری سنگل اکاؤنٹ (TSA) قواعد مجریہ 2020ء کے مطابق استعمال کئے جائیں گے اور پبلک اکاؤنٹ کے تحت (نا قابل سوخت ہونے کی وجہ سے) ان ڈپازٹس اور ریزروز کی مدت اکاؤنٹ میں جمع نہیں کئے جائیں گے۔

(ii) ان تمام فنڈز، ڈپازٹس، ریزروز وغیرہ کا انتظام اور آپریشن ان کے باقاعدہ قیام خواہ پارلیمنٹ کے کسی ایکٹ کے تحت اختیار یا وفاقی حکومت کی منظوری کے ساتھ جیسی بھی صورت ہو، مشروط ہوگا۔

(iii) آئین کے آرٹیکل 78(1) کے مطابق یہ ریونیو پبلک اکاؤنٹ کے تحت مذکورہ ڈپازٹس اور ریزروز کی مدت کے اکاؤنٹ میں جمع نہیں کئے جائیں گے۔ اس ریونیو کو صرف ٹیکس ریونیو اور نان ٹیکس ریونیو کے اکاؤنٹ کی متعلقہ مدت میں جمع کیا جائے گا۔ (iv) ان ڈپازٹس اور ریزروز کی مدت کے اکاؤنٹ میں فنڈ کی وصولیوں کی اجازت صرف اکاؤنٹنگ آفسز کی جانب سے، مذکورہ بالا (i) سے (iii) تک کی شرائط کی تعمیل کے تابع، اور متعلقہ مد کے حساب کے تحت دستیاب مطابقت کردہ بیلنس کی حد تک دی جائے گی۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
G	ڈپازٹس اینڈ ریزروز	1,425	1,429	1,501
	FGE بینویولمنٹ فنڈ	1,199	1,283	1,347
G06202	سول	200	83	87
G06205	پاکستان پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ	5	45	47
G06206	پاک پی ڈبلیو ڈی	12	12	13
G06209	قومی بچت	4	2	2
G06210	پاکستان منٹ	5	5	5
G06212	چیولوجیکل سروے آف پاکستان	667	579	608
G06409	سول	387	394	414
G06410	دفاع	265	181	190
G07104	وفاقی حکومتی ملازمین گروپ انشورنس فنڈ	15	4	4
	وفاقی پنشن فنڈ	-	-	10,000
G12803	وفاقی پنشن فنڈ وصولیاں	-	-	10,000

پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات  
ڈپازٹس اینڈ ریزروز

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
	دفاع	4,472	2,562	2,690
G06203	وفاقی حکومتی ملازمین پیروویبلٹ فنڈ (دفاع)	1,899	2,562	2,690
G11224	دفاع سے متعلق ڈپازٹس اکاؤنٹس	2,572	-	-
	پاکستان پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ	198,340	47	48
G07101	پوسٹ آفس تجدیدی ریزرو فنڈ	50	25	25
G07102	پاکستان پوسٹ آفس بہبود فنڈ	37	22	23
G07106	پاکستان پوسٹ آفس متفرق	198,253	-	-
	پاک پی ڈبلیو ڈی	19,007	59,901	62,896
G10101	پاک PWD وصولیات و لوکیشن اکاؤنٹ	931	609	639
G10113	پاک پی ڈبلیو ڈی ڈپازٹس	18,076	59,293	62,257
	آرٹس	-	-	2,000
	آرٹس اسسٹینس فنڈ	-	-	1,000
	فلم فنڈ	-	-	1,000
	دیگر	311,254	425,370	30,824
G06304	کارکنان بہبود فنڈ	18,533	12,863	13,506
G12150	وزیراعظم کا ریلیف فنڈ برائے IDP's 2014ء	3,926	1,921	2,017
G12157	پی ایم وبائی مرض کورونا ریلیف فنڈ 2020	929	77	81
G12205	پاکستان اقلیتوں کا ترقیاتی فنڈ	21	54	57
G12206	اقلیتوں کی بہبود و ترقی کا خصوصی فنڈ	92	69	72
G12226	وفاقی حکومت آرٹس بہبود فنڈ	4	0	0
G12305	ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ	894	-	-
G12308	بیرونی قرضوں پر مبادلہ رسک کا ریزرو فنڈ	2,847	213	223
G12412	پاکستان آئل سیڈ ڈویلپمنٹ فنڈ	134	146	153
G12419	ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ فنڈ	1,885	2,295	2,349
G12421	ایس سی پی دیا میر بھاشا ڈیم اینڈ مہمند ڈیم فنڈ	4	0	0
G12738	ڈرگ کے بے جا استعمال کو روکنے کیلئے قومی فنڈ	36	33	34
	متفرق ڈپازٹس اور ریزرو اکاؤنٹس	5,946	6,850	7,100
G12783	یونیورسل سروس فنڈ			



پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات  
ڈپازٹس اینڈ ریزروز

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
G14100	پاکستان منٹ	-	405	1,570
G10104	منٹ وصولیات اور کلکیشن اکاؤنٹ	94	50	60
G10102	وزارت خارجہ وصولیات اور کلکیشن اکاؤنٹ	7,625	14,232	-
G10106	ڈپازٹ ورکس آف سروے آف پاکستان	46	251	-
G10107	محکمہ ترقیات معدنیات کے ڈپازٹس	-	72	-
G10304	زکوٰۃ کی وصولی کا اکاؤنٹ	2,153	2,379	-
G11215	ریونیو ڈپازٹس	10,295	3,586	-
G11216	سول اور گزمنٹل کورٹ ڈپازٹس	46	720	-
G11217	پرنسٹل ڈپازٹس	60,367	79,380	-
G11220	انتخابات سے متعلق ڈپازٹس	92	3	-
G11225	AGPR سے متعلق ڈپازٹس اکاؤنٹ	372	199	-
G11230	خصوصی ترسیلات ڈپازٹس	5,251	754	-
G11240	سیکورٹی ڈپازٹ آف کیشیئر	386	46	-
G11255	دفاعی خدمات سیکورٹی ڈپازٹس	3,857	3,995	-
G11256	دفاعی خدمات متفرق ڈپازٹس	177,999	271,540	-
G11280	NSS میں سرمایہ کاری کے منافع	-	-	-
-	پر ودہولڈنگ ٹیکس	6,786	18,426	-
G11281	PNAC کی فیسوں کا ڈپازٹ اکاؤنٹ	59	51	-
G11290	فرموں / ٹھیکیداروں کا سیکورٹی ڈپازٹ	237	198	-
G12713	تنخواہوں سے انکم ٹیکس کی کٹوتی	21	55	-
G12714	کنٹریکٹ/سپلائرز سے انکم ٹیکس کی کٹوتی	108	218	-
G12741	وفاقی سول سروس سے سروس بک کلب کیلئے کٹوتی	11	14	-
G12777	سیلز ٹیکس کی کٹوتی خصوصی ضابطہ 2007ء	17	25	-
G13127	یو ایس گورنمنٹ سے گرانٹ اور ٹی اے	140	698	-

پبلک اکاؤنٹ کی وصولیات  
ڈپازٹس اینڈ ریزرو

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
G13140	جی ایس پی وصولیاں اور کوٹیشن اکاؤنٹ دیگر	31	41	-
		11	3,509	3,600
2	مجموعی وصولیاں ڈپازٹ اور ریزرو	535,165	489,888	110,567
	اخراجات ڈپازٹس اور ریزرو (صفحہ 29 پر)	519,107	461,450	106,898
	خالص ڈپازٹس اور ریزرو وصولیات	16,059	28,437	3,669
3	مجموعی وصولیاں (1+2)	1,522,032	1,712,723	1,251,537
	مجموعی اخراجات	1,447,836	1,957,287	1,376,734
7	پبلک اکاؤنٹ خالص وصولیاں	74,195	(244,564)	(125,197)

## اخراجات (جاریہ و ترقیاتی) کا خلاصہ

پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 80(2) کے مطابق، اخراجات جاریہ (ریونیو اور سرمایہ اکاؤنٹ سے) اور ترقیاتی اخراجات (ریونیو اور سرمایہ جاتی اکاؤنٹس سے) کا بجٹ تخمینہ اس ٹیبل میں پیش کیا گیا ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
<b>اخراجات جاریہ</b>				
<b>a ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ</b>				
01	عمومی سرکاری خدمات	5,435,201	5,633,043	6,245,478
02	دفاعی امور و خدمات	1,373,275	1,483,922	1,566,698
03	اسن و امان اور حفاظتی امور	178,511	191,491	209,161
04	معاشی امور	114,201	453,050	182,369
05	ماحول کا تحفظ	436	452	749
06	رہائشی اور معاشرتی سہولیات	34,597	5,463	7,850
07	صحت	28,352	154,889	19,582
08	تفریح، ثقافت اور مذہب	11,414	13,422	15,424
09	تعلیمی امور و خدمات	91,970	90,861	90,556
10	سامی تحفظ	255,292	362,205	370,103
<b>b سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ</b>				
011	غیر ملکی قرضوں کی واپسی	1,427,592	2,336,594	3,792,401
011	مختصر مدت کے بیرونی قرضوں کی واپسی	74,405	95,006	142,772
014	مشتملیاں	99,214	84,627	101,101
<b>1</b>	<b>کل اخراجات جاریہ (a+b)</b>	<b>9,124,459</b>	<b>10,905,025</b>	<b>12,744,243</b>
<b>ترقیاتی اخراجات</b>				
<b>c ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات</b>				
<b>d سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات</b>				
<b>2</b>	<b>کل ترقیاتی اخراجات (c+d)</b>	<b>1,137,850</b>	<b>809,211</b>	<b>1,023,877</b>
<b>کل مجموعی اخراجات (1+2)</b>				
<b>3</b>	<b>اخراجات کی تفصیل</b>	<b>8,122,328</b>	<b>8,781,686</b>	<b>9,199,160</b>
<b>ریونیو اکاؤنٹ (a+c)</b>				
<b>سرمایہ جاتی اکاؤنٹ (b+d)</b>				
		<b>2,139,981</b>	<b>2,932,549</b>	<b>4,568,960</b>

## ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
01	عمومی سرکاری خدمات	5,435,201	5,633,043	6,245,478
011	ایگزیکٹو اور قانون ساز ادارے	4,235,254	4,468,621	5,227,252
	مالی و فسل امور، بیرونی امور	3,059,681	3,143,566	3,950,062
	قرضہ جات کی ادائیگی	302,506	373,183	510,972
	بیرونی قرضہ جات کی ادائیگی	2,757,176	2,770,383	3,439,090
	ملکی قرضہ جات کی ادائیگی	480,000	540,000	609,000
	الائونسز کہن سالی و پنشن	695,573	785,055	668,190
	دیگر (تفصیلات کتاب تلخیص میزانیہ میں)	3,305	2,063	2,289
012	بیرونی معاشی امداد			
014	منتقلیاں	1,149,251	1,103,167	953,616
	صوبے	213,350	200,850	188,700
	دیگر	935,901	902,317	767,916
015	عمومی خدمات	10,619	16,803	15,528
016	بنیادی تحقیق	6,413	7,159	7,643
017	تحقیق و ترقی - عمومی سرکاری خدمات	16,744	19,396	21,002
018	خدمات عامہ کا انتظام	3,827	5,863	6,289
019	عمومی سرکاری خدمات جن کا کہیں ذکر نہیں	9,788	9,971	11,860
02	دفاعی امور اور خدمات	1,373,275	1,483,922	1,566,698
021	دفاعی خدمات	1,370,000	1,480,245	1,563,000
A01	ملازمین سے متعلق اخراجات	481,592	560,223	607,494
A03	عملی اخراجات	327,136	356,323	368,915

## ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
A09	مادی اثاثے	391,499	389,555	411,157
A12	سول ورکس	169,773	174,144	175,434
025	دفاعی انتظامیہ	3,275	3,677	3,698
<b>03</b>	<b>امن و امان اور حفاظتی امور</b>	<b>178,511</b>	<b>191,491</b>	<b>209,161</b>
031	عدالتیں	7,974	8,398	9,256
032	پولیس اور سول مسلح فورسز	165,153	177,553	190,265
033	آگ سے تحفظ	290	290	309
034	انتظامیہ جیل خانہ جات و آپریشن	48	44	44
035	آر اینڈ ڈی امن عامہ و تحفظ	56	65	56
036	امن عامہ کا انتظام	4,990	5,142	9,231
<b>04</b>	<b>معاشی امور</b>	<b>114,201</b>	<b>453,050</b>	<b>182,369</b>
041	عمومی معاشی، تجارتی اور محنت کے امور	31,054	39,572	38,744
042	زراعت، خوراک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی گیری	14,098	16,090	16,907
043	اینڈسٹری و توانائی	20,770	341,890	71,926
044	کان کنی و مینوفیکچرنگ	2,278	2,277	2,290
045	ٹرانسپورٹ اور تعمیرات	26,700	32,653	30,241
046	مواصلات	18,916	19,672	20,836
047	دیگر صنعتیں	384	396	224
048	تحقیق و ترقیاتی معاشی امور	-	500	1,201
<b>05</b>	<b>ماحولیاتی تحفظ</b>	<b>436</b>	<b>452</b>	<b>749</b>
054	ماحولیاتی تحقیق و ترقی	-	-	187
055	ماحولیاتی تحفظ کا انتظام	436	452	562

## ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
<b>06</b>	<b>رہائشی اور معاشرتی سہولیات</b>	<b>34,597</b>	<b>5,463</b>	<b>7,850</b>
061	ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ	30,720	510	969
062	معاشرتی ترقی	3,877	4,953	6,881
<b>07</b>	<b>صحت</b>	<b>28,352</b>	<b>154,889</b>	<b>19,582</b>
071	طبی مصنوعات، آلات اور ساز و سامان	31	31	31
073	ہسپتالوں کی خدمات	23,982	25,163	14,857
074	صحت عامہ کی خدمات *	849	126,205	1,001
076	انتظام صحت	3,489	3,490	3,692
<b>08</b>	<b>تفریح، ثقافت اور مذہب</b>	<b>11,414</b>	<b>13,422</b>	<b>15,424</b>
081	تفریح اور کھیلوں کی خدمات	1,042	1,042	1,434
082	ثقافتی خدمات	934	893	1,215
083	نشر و اشاعت	7,677	7,779	8,002
084	مذہبی امور	1,185	1,169	1,210
086	انتظام معلومات، تفریح و ثقافت	574	2,539	3,563
<b>09</b>	<b>تعلیمی امور اور خدمات</b>	<b>91,970</b>	<b>90,861</b>	<b>90,556</b>
091	پرائمری اور قبل از پرائمری تعلیمی امور و خدمات	3,021	3,021	3,786
092	ثانوی تعلیمی امور اور خدمات	7,632	6,299	8,863

## ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
093	اعلیٰ سطح کے تعلیمی امور اور خدمات	78,195	8,278	74,609
094	تعلیمی خدمات جن کا کسی سطح پر ذکر نہیں	-	-	140
095	تعلیم کیلئے اعانتی خدمات	317	319	219
096	انتظامیہ	1,915	2,028	2,010
097	تعلیمی امور و خدمات جن کی کہیں درجہ بندی نہ کی گئی ہو	890	891	928
<b>10</b>	<b>سماجی تحفظ</b>	<b>255,292</b>	<b>362,205</b>	<b>370,103</b>
107	انتظامیہ	2,018	104,275	2,072
108	دیگر	815	1,222	1,411
109	سماجی تحفظ (جس کی کہیں اور درجہ بندی نہیں)	252,460	256,708	366,620
	<b>a. ریونیو اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ</b>	<b>7,523,248</b>	<b>8,388,798</b>	<b>8,707,970</b>

## سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
01	عمومی سرکاری خدمات	1,601,211	2,516,227	4,036,273
011	بیرونی قرضوں کی ادائیگی	1,427,592	2,336,594	3,792,401
011	قلیل المدت بیرونی قرضوں کی ادائیگی	74,405	95,006	142,772
014	مشقلیاں	99,214	84,627	101,101
	وفاقی متفرق سرمایہ کاری اور وفاقی حکومت کی جانب سے دیگر قرضہ جات و ایڈوانسز	99,214	84,627	101,101
.b	سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے اخراجات جاریہ	1,601,211	2,516,227	4,036,273
I	کل اخراجات جاریہ (a+b)	9,124,459	10,905,025	12,744,243



## ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
<b>01</b>	<b>عمومی سرکاری خدمات</b>	<b>330,916</b>	<b>169,784</b>	<b>232,450</b>
011	ایگزیکٹو اور قانون ساز ادارے، مالی و فنکل امور، بیرونی امور	5,181	2,725	5,426
014	منقلیاں	169,940	144,577	204,806
015	عمومی خدمات	101,162	3,669	11,003
016	بنیادی تحقیق	13,318	3,640	9,380
017	تحقیق و ترقی - عمومی سرکاری خدمات	1,967	393	611
019	عمومی سرکاری خدمات جن کا کہیں ذکر نہ کیا گیا ہو	39,349	14,779	1,225
<b>02</b>	<b>دفاعی امور اور خدمات</b>	<b>3,192</b>	<b>3,201</b>	<b>3,914</b>
021	شعبہ دفاع	1,400	1,895	1,714
025	دفاعی انتظام	1,792	1,306	2,200
<b>03</b>	<b>امن عامہ اور حفاظتی امور</b>	<b>8,720</b>	<b>5,110</b>	<b>4,245</b>
031	عدالتیں	6,001	2,390	1,814
032	پولیس اور سول مسلح افواج	2,492	2,623	2,268
036	امن عامہ کا انتظام	226	96	162
<b>04</b>	<b>معاشی امور</b>	<b>152,405</b>	<b>102,457</b>	<b>168,922</b>
041	عمومی معاشی، تجارتی اور محنت کے امور	2,955	1,203	1,569
042	زراعت، خوراک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی گیری	102,742	85,565	101,046
043	اینڈھن و توانائی	19,764	1,901	8,509
044	کان کنی اور مینوفیکچرنگ	80	80	808
045	ٹرانسپورٹ اور تعمیرات	23,142	10,812	55,231

## ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
046	مواصلات	3,679	2,854	1,760
047	دیگر صنعتیں	43	43	-
<b>05</b>	<b>ماحولیاتی تحفظ</b>	<b>14,327</b>	<b>9,573</b>	<b>9,600</b>
055	ماحولیاتی تحفظ کا انتظام	14,327	9,573	9,600
<b>06</b>	<b>رہائشی اور معاشرتی سہولیات</b>	<b>13,304</b>	<b>3,006</b>	<b>4,794</b>
062	کیوٹی ڈویلپمنٹ	13,304	3,006	4,794
<b>07</b>	<b>صحت</b>	<b>21,748</b>	<b>13,321</b>	<b>12,701</b>
073	ہسپتالوں کی خدمات	12,816	7,588	6,295
074	صحت عامہ کی خدمات	2,715	1,887	2,894
076	انتظامیہ صحت	6,216	3,847	3,512
<b>08</b>	<b>تفریح، ثقافت اور مذہب</b>	<b>4,647</b>	<b>1,399</b>	<b>4,966</b>
081	تفریح اور کھیلوں کی خدمات	3,735	824	3,472
082	ثقافتی خدمات	10	3	161
083	نشر و اشاعت	902	572	1,333

## ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
<b>09</b>	<b>تعلیمی امور اور خدمات</b>	<b>47,570</b>	<b>83,667</b>	<b>48,327</b>
091	پرائمری اور قبل از پرائمری تعلیمی امور و خدمات	18	5	9
092	ثانوی تعلیمی امور اور خدمات	475	4	7
093	اعلیٰ سطح کے تعلیمی امور اور خدمات	44,619	81,907	45,779
095	تعلیم کیلئے اعانتی خدمات	721	262	746
097	تعلیمی امور و خدمات جن کی کہیں درجہ بندی نہ کی گئی ہو	1,736	1,489	1,786
<b>10</b>	<b>سماجی تحفظ</b>	<b>2,252</b>	<b>1,369</b>	<b>1,273</b>
107	انتظامیہ	1,600	992	750
108	دیگر	53	20	23
109	سماجی تحفظ (جس کا کہیں اور ذکر نہیں)	599	357	500
<b>c</b>	<b>ریونیو اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات</b>	<b>599,080</b>	<b>392,888</b>	<b>491,190</b>

## سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
01	عمومی سرکاری خدمات	499,818	397,133	508,766
014	منقلیاں	472,618	369,933	482,486
017	عمومی سرکاری تحقیق و ترقی	27,200	27,200	26,280
04	معاشی امور	38,901	19,152	23,820
041	عام معاشی، تجارتی اور محنت کے امور	70	208	300
043	اینڈھن و توانائی	3,180	948	1,181
044	کان کنی اور مینوفیکچرنگ	2,916	1,701	2,850
045	تعمیرات اور ٹرانسپورٹ	30,299	15,084	16,963
046	مواصلات	2,436	1,211	2,526
08	تفریح، ثقافت اور مذہب	51	37	100
83	نشر و اشاعت	51	37	100
-d	سرمایہ جاتی اکاؤنٹ سے ترقیاتی اخراجات	538,770	416,322	532,686
II	کل ترقیاتی اخراجات (c+d)	1,137,850	809,211	1,023,877
III	کل اخراجات (جاریہ + ترقیاتی)	10,262,309	11,714,236	13,768,120

## سرمایہ جاتی اخراجات

ملکی قرضہ جاتی وصولیوں کی ادائیگی پر ہونے والے اخراجات کو سرمایہ جاتی اخراجات سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
i A101	مستقل ملکی قرضہ	1,683,486	1,690,102	2,424,356
	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (بنک)	746,685	1,239,323	1,584,556
	پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (غیر بنک)	930,158	437,679	832,206
	فارن ایکسیچینج پیئر سرٹیفکیٹس	5	1	5
	فارن کرنسی پیئر سرٹیفکیٹس	5	1	5
	US ڈالر پیئر سرٹیفکیٹس	3	0	3
	سپیشل US ڈالر بانڈز	50	40	50
	پری بیئر پرائز بانڈز (رجسٹرڈ)	5,000	11,000	5,000
	پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ (3 سال)	1,581	1,649	2,150
	پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ (5 سال)	-	409	308
	FADRA	-	-	73
ii A104	سیال (فلوئنگ) قرضہ	19,933,861	18,142,051	17,230,011
	پرائز بانڈز	250,403	105,226	8,219
	ٹریڈری بلز	19,500,000	17,859,000	17,198,000
	بیج مؤہل اجارہ سکوک بانڈز	183,158	177,825	23,792
	وسائل و ذرائع ایڈوانسز	300	-	-
IV A10	کل سرکاری قرضے کی واپسی (i+ii)	21,617,347	19,832,154	19,654,368
V	کل وفاقی مجموعی فنڈ سے ادائیگیاں (III+IV)	31,879,656	31,546,389	33,422,488

پبلک اکاؤنٹ اخراجات  
(قومی بچت سکیم)

قومی بچت اسکیموں کی ادائیگی پر ہونے والے اخراجات کو پبلک اکاؤنٹ اخراجات سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
G111 .i	سرمایہ کاری ڈپازٹ اکاؤنٹس (سیونگ سکیمز)	873,730	1,418,604	1,209,396
G11101	سیونگ بینک اکاؤنٹس	332,976	437,185	414,100
G11103	خاص ڈیپازٹ اکاؤنٹس	5	5	5
G11104	ماہانہ آمدنی اکاؤنٹس	70	70	70
G11106	ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس	50,440	63,249	60,671
G11108	نیشنل ڈیپازٹ سرٹیفکیٹس	1	1	1
G11109	خاص ڈیپازٹ سرٹیفکیٹس	1	1	1
G11111	سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس (رجسٹرڈ)	88,807	227,767	154,892
G11112	سپیشل سیونگ اکاؤنٹس	123,193	315,960	214,867
G11113	ریگولر انکم سرٹیفکیٹس	63,293	92,435	88,573
G11126	پنشن فوائد	52,379	65,405	61,521
G11127	بہبود سیونگ سرٹیفکیٹس	129,560	202,514	189,688
G11130	شہدا و بلیفیرز اکاؤنٹ	5	11	7
	نئی سیونگ سکیمیں	3,000	-	5,000
	قلیل مدتی سیونگ سرٹیفکیٹس (STSC)	30,000	14,000	20,000
G061 .ii	پراویڈنٹ فنڈ	55,000	77,233	60,440
1	کل اخراجات (i+ii)	928,730	1,495,837	1,269,836

## سرکاری اکاؤنٹ کے اخراجات (ڈپازٹس اینڈ ریزروز)

ڈپازٹس اور ریزرو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل 78(2) کے مطابق وفاق کے پبلک اکاؤنٹ کا حصہ بننے والی جملہ رقم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ درج ذیل ٹیبل میں ڈپازٹس اور ریزرو سے اخراجات (فنڈز نکلوانے) سے متعلق یہ تخمینہ جات تاہم درج ذیل شرائط کی تکمیل سے مشروط ہیں۔

(i) تمام مذکورہ فنڈز، ڈپازٹس، ریزرو وغیرہ کے انتظام اور آپریشن ان کے باقاعدہ قیام خواہ پارلیمنٹ کے کسی ایکٹ کے تحت اتھارٹی یا وفاقی حکومت کی منظوری کے ساتھ، جیسی بھی صورت ہو، مشروط ہوگا۔

(ii) ان ڈپازٹس اور ریزرو کی مدد کے اکاؤنٹ سے فنڈز نکلوانے کی اجازت صرف اکاؤنٹنگ آفسز کی جانب سے، مذکورہ بالا (i) کی شرائط کی تعمیل کے تابع اور متعلقہ اکاؤنٹ کی مدد کے تحت دستیاب مطابقت کردہ بیلنس کی حد تک دی جائے گی۔

(iv) سٹیٹ بینک آف پاکستان میں موجود مرکزی اکاؤنٹ نمبر 1 (غیر خوراک) تک از روئے ہدایت رسائی کا اختیار نہیں ہوگا۔

(v) ان ڈپازٹس اور ریزرو کی مدد کے اکاؤنٹس سے فنڈز، پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ 2019ء کیش مینجمنٹ اور ٹریژری سٹنگل اکاؤنٹ قواعد مجریہ 2020ء کے احکامات اور وفاق 2021ء کے پبلک اکاؤنٹ کیلئے سپیشل اسائنمنٹ اکاؤنٹ پروسیجر کے مطابق نکلوائے جائیں گے۔ ذاتی لیجر اکاؤنٹس فنڈز کو نکلوانے کیلئے استعمال نہیں کئے جائیں گے۔

(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
	<b>G ڈپازٹس اینڈ ریزروز</b>			
	<b>FGE بینویولٹ فنڈز</b>			
	سول	3,290	3,555	3,733
G06202	FG ملازمین بینویولٹ فنڈز (دفاع)	1,191	1,174	1,233
G06203	پاکستان پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ	1,885	2,239	2,350
G06205	پاک پی ڈبلیو ڈی	189	84	88
G06206	قومی بچت	5	40	42
G06209	پاکستان منٹ	12	12	12
G06210	جیولوجیکل سروے آف پاکستان	4	2	2
G06212		4	4	4
	<b>گروپ انشورنس فنڈ</b>	<b>687</b>	<b>571</b>	<b>599</b>
G06401	پاک پی ڈبلیو ڈی	-	4	4
G06404	قومی بچت		3	3
G06405	پاکستان منٹ		0.1	0.1
G06407	جیولوجیکل سروے آف پاکستان		2	2
G06408	صوبائی حکومتی ملازمین بینویولٹ فنڈ		0.01	0.01
G06409	سول	393	395	415
G06410	دفاع	267	164	172
G07104	وفاقی حکومتی ملازمین گروپ انشورنس فنڈ	28	3	3
	<b>دفاع</b>	<b>2,598</b>	<b>147</b>	<b>155</b>
G11224	دفاع سے متعلق ڈپازٹس اکاؤنٹس	2,598	147	155
	<b>وفاقی پنشن فنڈ</b>			
G12803	وفاقی پنشن فنڈ	-	-	10,000
		-	-	10,000

پبلک اکاؤنٹ اخراجات  
ڈپازٹس اینڈ ریزرو

(روپے ملین میں)

میزانیہ تخمینہ جات 2022-23	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	تفصیل	موضوعی رمز بندی
30	29	197,606	پاکستان پوسٹ آفس ڈیپازٹمنٹ	
25	25	24	پوسٹ آفس تجدیدی ریزرو فنڈ	G07101
5	4	35	پاکستان پوسٹ آفس بہبود فنڈ	G07102
-	-	197,546	پاکستان پوسٹ آفس متفرق	G07106
<b>48,416</b>	<b>46,110</b>	<b>18,953</b>	<b>پاک پی ڈبلیو ڈی</b>	
639	608	474	پاک PWD وصولیات اور کولیکشن اکاؤنٹ	G10101
47,777	45,502	18,479	پاک پی ڈبلیو ڈی ڈپازٹس	G10113
<b>2,000</b>	-	-	<b>آرٹس</b>	
1,000	-	-	آرٹس اسسٹنس فنڈ	
1,000	-	-	فلم فنڈ	
<b>41,966</b>	<b>411,038</b>	<b>295,973</b>	<b>ڈپازٹس اینڈ ریزرو دیگر</b>	<b>G</b>
			<b>متفرق فنڈ</b>	
13,230	12,600	12,539	کارکنان بہبود فنڈ	G06304
0.1	0.1	-	جوڈیشل آفیسرز ویلفیئر فنڈ	G06315
0.01	0.01	-	وزیراعظم کا سیلاب زدگان کیلئے ریلیف فنڈ 2010	G12140
2,017	1,921	3,932	وزیراعظم کا ریلیف فنڈ برائے 2014 IDPs	G12150
40	38	7	کوویڈ-19 وبائی امراض سے متعلق PM امدادی فنڈ	G12157
62	59	27	پاکستان اقلیتی بہبود فنڈ	G12205
83	79	67	اقلیتوں کی بہبود و ترقی کا خصوصی فنڈ	G12206
27	25	5	وفاقی حکومت آرٹس بہبود فنڈ	G12226
2,934	2,794	715	برآمدات ترقیاتی فنڈ	G12305
-	-	1	بیرونی قرضوں پر ایچ بی آر کے ریزرو فنڈ	G12308
-	-	2	پاکستان آئل سید ڈولپمنٹ فنڈ	G12412
2,000	1,500	1,061	تحقیق و ترقیات فنڈ	G12419
-	-	8	ایس سی پی ڈیا میر بھاشا اینڈ مہمند ڈیم فنڈ	G12421
1	1	-	فنڈ برائے اردو سائنس بورڈ	G12612
3	2	-	ٹرسٹ انٹرسٹ فنڈ (خیراتی وقف)	G12712
0.03	0.02	-	دیگر متفرق فنڈ	G12722
20,000	15,500	6,570	یونیورسل سروس فنڈ	G12783



(روپے ملین میں)

موضوعی رمز بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
	متفرق ڈپازٹس و ریزرو اکاؤنٹس			
G14100	پاکستان منٹ	-	213	1,570
G10104	منٹ وصولیاں و کلیکشن اکاؤنٹ	82	-	-
G10102	امور خارجہ وصولیاں و کلیکشن اکاؤنٹ	5,473	19,192	-
G10106	سروے آف پاکستان کے ڈپازٹس ورکس	24	38	-
G10107	محکمہ ترقیاتی معدنیات کے ڈپازٹس		132	-
G10304	زکوٰۃ کلیکشن اکاؤنٹ	2,993	1,123	-
G11215	ریونیو ڈپازٹس	10,213	3,795	-
G11216	سول اور فوجداری عدالت ڈپازٹس	32	31	-
G11217	پرنسٹل ڈپازٹس	55,856	56,950	-
G11218	فاریسٹ ڈیپازٹس	-	20	-
G11220	انتخابات سے متعلق ڈیپازٹس	55	1	-
G11225	AGPR سے متعلق ڈپازٹس اکاؤنٹ	357	155	-
G11230	خصوصی ترسیلات ڈپازٹس	4,397	721	-
<b>G</b>	<b>ڈپازٹس اور ریزرو</b>			
	متفرق ڈپازٹس و ریزرو			
G11237	ڈپازٹ لوکل باڈیز برائے دعویٰ جات ٹھیکیداران	-	0.01	-
G11240	سیکورٹی ڈپازٹ آف کیشمر	54	597	-
G11255	دفاعی خدمات سیکورٹی ڈپازٹس	2,554	3,074	-
G11256	دفاعی خدمات متفرق ڈپازٹس	181,762	271,540	-
G11276	پرائیویٹ کمپنیوں کے سیکورٹی ڈپازٹ	-	73	-
G11278	اراکین کی جانب سے ہاؤسنگ فاؤنڈیشن کو امداد		0.6	-
G11280	NSS کی سرمایہ کاری کے منافع پر وہولڈنگ ٹیکس	6,736	18,426	-
G11281	PNAC کی وصول کردہ فیسوں کا ڈپازٹ اکاؤنٹ	55	74	-
G11290	فرموں / ٹھیکیداروں کا سیکورٹی ڈپازٹ	243	39	-
G12713	تنخواہوں سے انکم ٹیکس کی کٹوتی	22	49	-
G12714	کنفریکٹرز / سپلائرز سے انکم ٹیکس کی کٹوتی	78	187	-
G12741	وفاقی سول ملازمین سے سروں بک کلب کی کٹوتی	9	14	-
G12777	سیلز ٹیکس کی کٹوتی خصوصی ضابطہ، 2007	13	34	-
G13140	GSP وصولی اور کلیکشن اکاؤنٹ	23	39	-
	دیگر	5	-	-
	<b>کل ڈپازٹس اور ریزرو</b>	<b>519,107</b>	<b>461,450</b>	<b>106,898</b>
	<b>کل پبلک اکاؤنٹ اخراجات</b>	<b>1,447,836</b>	<b>1,957,287</b>	<b>1,376,734</b>

## تصویبی اور غیر تصویبی اخراجات کا تخمینہ گوشوارہ

آئین پاکستان کے آرٹیکل (2) 80 کی رو سے یہ گوشوارہ تصویبی اور غیر تصویبی اخراجات میں امتیاز کرتا ہے۔

(روپے ملین میں)

2022-23	2021-22	2021-22	تفصیل
میزانیہ	نظر ثانی شدہ	میزانیہ	
9,199,160	8,781,686	8,122,328	I. ریونیو اکاؤنٹس سے اخراجات
8,707,970	8,388,798	7,523,248	جاریہ
491,190	392,888	599,080	ترقیاتی
9,199,160	8,781,686	8,122,328	کل منظور شدہ اخراجات
7,792,352	5,230,774	4,530,774	غیر تصویبی
1,406,808	3,550,912	3,591,554	تصویبی
24,223,328	22,764,703	23,757,328	II. سرمایہ جاتی اکاؤنٹس سے اخراجات
23,690,641	22,348,381	23,218,557	جاریہ
532,686	416,322	538,770	ترقیاتی
24,223,328	22,764,703	23,757,328	کل منظور شدہ اخراجات
20,094,016	21,563,754	21,929,602	غیر تصویبی
4,129,312	1,200,949	1,827,726	تصویبی
33,422,488	31,546,389	31,879,656	III. وفاقی مجموعی فنڈ سے پورے کئے جانے والے کل اخراجات
32,398,611	30,737,178	30,741,806	اخراجات جاریہ
1,023,877	809,211	1,137,850	ترقیاتی اخراجات
33,422,488	31,546,389	31,879,656	IV. کل منظور شدہ اخراجات
27,886,368	26,794,528	26,460,376	کل - غیر تصویبی
5,536,120	4,751,861	5,419,280	کل - تصویبی

## بیان اغراض و مقاصد -- مطالبات زر

یہ گوشوارہ پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ 2019 کی دفعہ 4 کے تعین میں فراہم کیا جا رہا ہے۔ وفاقی حکومت کی پالیسی ترجیحات کی بنیاد پر مطالبات زر ملکی اور بیرونی قرضوں اور ایڈوانسز کی ادائیگی، جاری اور ترقیاتی سرگرمیوں کے اخراجات، معاشی نمو کے استحکام، صحت اور تعلیم کے نظام کی طرف بھرپور توجہ اور مختلف پروگراموں کی وساطت سے روزگار کی فراہمی کا بندوبست کرتے ہیں۔ کوویڈ-19 کے وبائی امراض کے دوران معاشی سرگرمیوں کے استحکام اور توازن اور یوکرین کی جنگ کی وجہ سے دیگر مشکلات کے لیے وفاقی حکومت کو درپیش مسلسل چیلنجز میں حکومت کی پالیسی ترجیح عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کی طرف مرکوز ہے کہ کم آمدنی والے افراد کو مختلف اقسام کے اقدامات سے معاونت دی جائے۔ ان اقدامات میں بے نظیر انکم سپورٹ، ضروری اشیاء خوراک پر ٹارگٹڈ سبسڈی، نقد معاونت، بجلی کی مد میں سبسڈی وغیرہ شامل ہیں۔

معاشی سرگرمی پیدا کرنے اور روزگار اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے حکومت نوجوانوں کو نرم شرائط پر قرضے مہیا کرے گی۔

حامد یعقوب شیخ

سیکرٹری، حکومت پاکستان

شعبہ خزانہ

اسلام آباد، 10 جون 2022

---

یکم جولائی 2022ء کو شروع اور 30 جون 2023ء کو ختم ہونے  
والے مالی سال کے لئے وفاقی مجموعی فنڈ سے پورے کئے جانے  
والے اخراجات برائے مطالبات زر اور تخصیصات

---

## جدول - I

## مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں/شعبے	غیر تصویبی	تصویبی	کل
1-	شعبہ ہوا بازی	2,227	2,227	2,227
2-	ایئر پورٹس سیکورٹی فورس	10,196	10,196	10,196
3-	کابینہ	282	282	282
4-	شعبہ کابینہ	2,563	2,563	2,563
5-	ہنگامی امداد اور بحالی	393	393	393
6-	اٹیلی جنس بیورو	10,313	10,313	10,313
7-	ایٹمی توانائی	13,794	13,794	13,794
8-	پاکستان نیوکلیئر ریگولیشن اتھارٹی	1,409	1,409	1,409
9-	نیا پاکستان ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ اتھارٹی	969	969	969
10-	وزیراعظم آفس (انٹرنل)	465	465	465
11-	وزیراعظم آفس (پبلک)	528	528	528
12-	نیشنل ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی	631	631	631
13-	سرمایہ کاری بورڈ	378	378	378
14-	وزیراعظم معائنہ کمیشن	61	61	61
15-	سپیشل ٹیکنالوجی زون اتھارٹی	914	914	914
16-	اسٹیمیشن ڈویژن	6,203	6,203	6,203
17-	فیڈرل پبلک سروس کمیشن	1,085	1,085	1,085
18-	نیشنل سکول آف پبلک پالیسی	2,409	2,409	2,409
19-	سول سروسز اکیڈمی	949	949	949
20-	شعبہ نیشنل سیکورٹی	143	143	143
21-	مشترکہ مفادات کونسل	135	135	135

## جدول - I

## مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023

(روپے ملین میں)

میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023		مطالبہ نمبر	وزارتیں/شعبے
کل	تصویبی		
601	601	22-	شعبہ موسمیاتی تبدیلی
5,262	5,262	23-	شعبہ تجارت
204	204	24-	شعبہ مواصلات
22,392	22,392	25-	شعبہ مواصلات کے دیگر اخراجات
15,719	15,709	26-	پاکستان پوسٹ آفس ڈیپارٹمنٹ
4,299	4,299	27-	شعبہ دفاع
8,976	8,976	28-	وفاقی حکومت کے کینٹ و گریڈن میں تعلیمی ادارے
1,563,000	1,563,000	29-	دفاعی خدمات
916	916	30-	شعبہ دفاعی پیداوار
681	681	31-	شعبہ اقتصادی امور
12,979	12,979	32-	شعبہ اقتصادی امور کے متفرق اخراجات
355,368	355,368	33-	شعبہ بجلی
71,675	71,675	34-	شعبہ پٹرولیم
1,157	1,157	35-	جیولوجیکل سروے آف پاکستان
20,747	20,747	36-	شعبہ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت
66,025	66,025	37-	اعلیٰ تعلیمی کمیشن (HEC)
140	140	38-	قومی رحمت اللعالمین اتھارٹی
469	469	39-	قومی پیشہ ورانہ و تکنیکی تربیتی کمیشن (NAVTTTC)
2,438	2,438	40-	شعبہ قومی ورثہ و ثقافت
2,610	2,610	41-	شعبہ خزانہ

## جدول - I

## مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں/شعبے	میزانیہ تخمینے 2022-2023	
		غیر تصویبی	تصویبی
42-	شعبہ خزانہ کے دیگر اخراجات	5,468	5,468
43-	کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس	9,497	9,497
44-	الاؤنسر کھن سالی و پنشن	609,000	605,542
45-	گرائٹس، اعانتیں اور متفرق اخراجات	1,079,430	1,057,430
46-	ریونیو ڈویژن	57	57
47-	فیڈرل بورڈ آف ریونیو	34,398	34,398
48-	شعبہ امور خارجہ	2,284	2,284
49-	فارن مشنرز	25,057	25,007
50-	ہاؤسنگ اینڈ ورکس ڈویژن	5,916	5,916
51-	شعبہ انسانی حقوق	1,658	1,658
52-	شعبہ صنعت و پیداوار	33,631	33,631
53-	فنانسئل ایکشن ٹاسک فورس (FATF) سیکرٹریٹ	80	80
54-	شعبہ اطلاعات و نشریات	2,822	2,822
55-	شعبہ اطلاعات و نشریات کے متفرق اخراجات	6,674	6,674
56-	شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی مواصلات	8,048	8,048
57-	شعبہ داخلہ	12,041	12,041
58-	شعبہ داخلہ کے دیگر اخراجات	6,614	6,614
59-	دارالحکومت اسلام آباد (ICT)	13,979	13,979
60-	کمپائٹڈ سول آرڈ فورسز	162,670	162,670

## جدول - I

## مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023

(روپے ملین میں)

میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023			مطالبہ نمبر	وزارتیں/شعبے
کل	تصویبی	غیر تصویبی		
269	269		61-	قومی اتھارٹی برائے انسداد دہشت گردی
2,099	2,099		62-	شعبہ بین الصوبائی رابطہ
1,142	1,142		63-	شعبہ امور کشمیر و گلگت بلتستان
6,087	5,774	312	64-	شعبہ قانون و انصاف
221	221		65-	فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی
521	521		66-	فیڈرل شریعت کورٹ
196	196		67-	اسلامی نظریاتی کونسل
5,233	5,233		68-	قومی احتساب بیورو
774	774		69-	ضلعی نظام عدل، دارالحکومت اسلام آباد
1,178	1,178		70-	شعبہ ساحلی امور
3,635	3,635		71-	شعبہ انسداد منشیات
6,161	3,453	2,708	72-	قومی اسمبلی
3,746	1,397	2,349	73-	سینیٹ
9,303	9,303		74-	شعبہ قومی تحفظ خوراک و تحقیق
5,738	5,738		75-	پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل
19,304	19,304		76-	نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن ڈویژن
1,880	1,880		77-	شعبہ اوریسیز پاکستانیز اور ترقی انسانی وسائل
482	482		78-	شعبہ پارلیمانی امور
6,159	6,159		79-	شعبہ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اصلاحات



## جدول - I

## مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023

(روپے ملین میں)

میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023		وزارتیں/شعبے	مطالبہ نمبر
کل	تصویبی	غیر تصویبی	
131	131		سی پیک اتھارٹی -80
2,202	2,202		شعبہ تخفیف غربت و سماجی تحفظ -81
364,078	364,078		بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) -82
6,040	6,040		پاکستان بیت المال -83
237	237		شعبہ نچ کاری -84
45,315	45,315		شعبہ ریلویز -85
1,285	1,285		شعبہ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی -86
11,612	11,612		سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈویژن -87
787	787		شعبہ ریاستیں و سرحدی علاقہ جات -88
2,064	2,064		شعبہ آبی وسائل -89
101,101	101,101		وفاقی متفرق سرمایہ کاری اور دیگر قرضے اور ایڈوانسز -90
2,485	2,485		شعبہ ہوا بازی کے ترقیاتی اخراجات -91
71,366	71,366		شعبہ کابینہ کے ترقیاتی اخراجات -92
425	425		اسٹیمبلشمنٹ ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات -93
7,395	7,395		سپارکو کے ترقیاتی اخراجات -94
9,600	9,600		شعبہ موسمیاتی تبدیلی کے ترقیاتی اخراجات -95
1,174	1,174		شعبہ تجارت کے ترقیاتی اخراجات -96
9,250	9,250		شعبہ مواصلات کے ترقیاتی اخراجات -97
2,232	2,232		شعبہ دفاع کے ترقیاتی اخراجات -98

## جدول - I

## مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023

(روپے ملین میں)

میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023		وزارتیں/شعبے	مطالبہ نمبر
کل	تصویبی	غیر تصویبی	
500	500	سرورے آف پاکستان کے ترقیاتی اخراجات	-99
2,200	2,200	شعبہ دفاعی پیداوار کے ترقیاتی اخراجات	-100
7,953	7,953	شعبہ بجلی کے ترقیاتی اخراجات	-101
3,140	3,140	شعبہ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کے ترقیاتی اخراجات	-102
44,179	44,179	اعلیٰ تعلیمی کمیشن (HEC) کے ترقیاتی اخراجات	-103
		قومی پیشہ ورانہ، تکنیکی تربیتی کمیشن (NAVTTTC) کے	-104
4,100	4,100	ترقیاتی اخراجات	
550	550	شعبہ قومی ورثہ و ثقافت کے ترقیاتی اخراجات	-105
1,650	1,650	شعبہ خزانہ کے ترقیاتی اخراجات	-106
134,806	134,806	دیگر ترقیاتی اخراجات	107
3,189	3,189	ریونیوڈ ویشن کے ترقیاتی اخراجات	-108
185	185	شعبہ انسانی حقوق کے ترقیاتی اخراجات	-109
1,333	1,333	شعبہ اطلاعات و نشریات کے ترقیاتی اخراجات	-110
6,331	6,331	شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی مواصلات	-111
9,093	9,093	شعبہ داخلہ کے ترقیاتی اخراجات	-112
3,472	3,472	شعبہ بین الصوبائی رابطہ کے ترقیاتی اخراجات	113
1,814	1,814	شعبہ قانون و انصاف کے ترقیاتی اخراجات	-114
208	208	شعبہ انسداد و منشیات کے ترقیاتی اخراجات	-115
10,129	10,129	شعبہ قومی تحفظ خوراک و تحقیق کے ترقیاتی اخراجات	-116

## جدول - I

## مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023

(روپے ملین میں)

مطالبہ نمبر	وزارتیں/شعبے	غیر تصویبی	تصویبی	کل
117-	نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات		12,651	12,651
118-	شعبہ منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اصلاحات کے ترقیاتی اخراجات		41,677	41,677
119	شعبہ تخفیف غربت کے ترقیاتی اخراجات		500	500
120-	سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈویژن کے ترقیاتی اخراجات		5,716	5,716
121-	شعبہ آبی وسائل کے ترقیاتی اخراجات		91,878	91,878
122-	ایٹمی توانائی کی ترقی پر مصارف سرمایہ		25,991	25,991
123-	پاکستان نیوکلیئر ریگولیشنز اتھارٹی کی ترقی پر مصارف سرمایہ		290	290
124-	شعبہ پٹرولیم پر مصارف سرمایہ		1,481	1,481
125-	وفاقی سرمایہ کاری پر مصارف سرمایہ		205	205
126-	وفاقی حکومت کی جانب سے ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز		104,103	104,103
127-	وفاقی حکومت کی جانب سے بیرونی ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	296,877	49,717	346,594
128-	سول ورکس پر مصارف سرمایہ		15,060	15,060
129-	صنعتی ترقی پر مصارف سرمایہ		2,850	2,850
130-	شعبہ ساحلی امور پر مصارف سرمایہ		3,465	3,465
131-	شعبہ ریلویز پر مصارف سرمایہ		32,648	32,648
—	صدر کا عملہ خانہ داری اور الاؤنسز (پبلک)	411	411	411
—	صدر کا عملہ خانہ داری اور الاؤنسز (پرسنل)	645	645	645

## جدول - I

## مطالبہ وار اخراجات برائے میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023

(روپے ملین میں)

میزانیہ تخمینہ جات 2022-2023			مطالبہ نمبر	وزارتیں/شعبے
کل	تصویبی	غیر تصویبی		
510,972		510,972	—	غیر ملکی قرضہ جات کے مصارف
3,792,401		3,792,401	—	غیر ملکی قرضہ جات کی باز ادائیگی
142,772		142,772	—	قلیل المیعاد بیرونی قرضوں کی باز ادائیگی
6,096		6,096	—	آڈٹ
3,439,090		3,439,090	—	ملکی قرضہ جات کے مصارف
19,654,368		19,654,368	—	ملکی قرضہ جات کی باز ادائیگی
3,091		3,091	—	سپریم کورٹ
1,122		1,122	—	اسلام آباد ہائی کورٹ
6,289		6,289	—	ایکشن
			—	کام کرنے کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کئے جانے کے
100		100	—	خلاف تحفظ کے لیے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ
943		943	—	وفاقی محتسب
306		306	—	وفاقی ٹیکس محتسب
<b>33,422,488</b>	<b>5,536,119</b>	<b>27,886,369</b>		<b>کل</b>

مقاصد زمرہ بندی کے لحاظ سے اخراجات

(روپے ملین میں)

موضوعی زمرہ بندی	تفصیل	میزانیہ تخمینہ جات 2021-22	نظر ثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22	میزانیہ تخمینہ جات 2022-23
A01	ملازمین سے متعلقہ کل اخراجات	785,244	879,735	954,057
A011	تنخواہ	142,480	143,732	147,526
A011-1	افسروں کی تنخواہ	48,628	47,942	50,721
A011-2	دیگر عملہ کی تنخواہ	93,851	95,790	96,805
A012	الائونسز	642,765	736,004	806,532
A012-1	ریگولر الائونسز	622,361	714,795	783,694
A012-2	دیگر الائونسز (علاوہ TA)	20,404	21,209	22,838
A02	پراجیکٹ قفل از سرمایہ کاری تجزیہ	2,838	1,441	3,935
A03	عملی اخراجات	876,486	909,101	971,094
A04	ملازمین کی ریٹائرمنٹ کے مفادات	486,520	546,779	617,278
A05	گرانٹس، اعانتیں اور معاف کردہ قرضے	2,238,126	2,513,644	2,056,072
A06	مشغلیاں	17,039	119,952	11,910
A07	سود کی ادائیگی	3,059,701	3,143,586	3,950,072
A08	قرضے اور ایڈوانسز	518,828	436,285	511,583
A09	مادی اثاثے	430,706	420,637	451,423
A10	قرضوں کے اصل زر کی واپسی	23,119,418	22,263,829	23,589,550
A11	سرمایہ کاری	64,853	21,616	81,498
A12	تعمیرات عامہ	273,092	282,595	213,360
A13	مرمت و بحالی	6,805	7,189	10,656
	کل اخراجات	31,879,655	31,546,390	33,422,488

## اتفاقی ذمہ داریوں کا گوشوارہ

- 1- پاکستان کی اتفاقی ذمہ داریاں بنیادی طور پر سرکاری شعبے کی انٹر پرائزز (PSEs) کے حوالے سے جاری کردہ ضمانتیں ہوتی ہیں۔ موثر ضمانت عام طور پر حکومتی اداروں کی طرف سے کئے جانے والے ایسے منصوبوں اور سرگرمیوں کی مالی صلاحیت کو بہتر بنانے کیلئے دی جاتی ہیں جن کے معاشرے اور معیشت پر مفید اثرات واقع ہوں۔ یہ سرکاری شعبہ کی کمپنیوں کو کم لاگت یا زیادہ سازگار شرائط پر قرضہ لینے اور چند صورتوں میں تقاضا جات کو پورا کرنے کا موقع فراہم کرتی ہیں جہاں موثر ضمانت دو طرفہ / کثیر طرفہ ایجنسیوں یا ذیلی خود مختار اداروں سے قرضہ حاصل کرنے کیلئے ایک پیشگی شرط ہوتی ہیں۔
- 2- کسی مالی سال کے دوران جاری شدہ نئی حکومتی ضمانتوں کا حجم مالیاتی ذمہ داری اور قرض کی تحدید کے ایکٹ 2005ء (وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ) کے تحت محدود ہوتا ہے۔ مذکورہ ایکٹ میں قرار دیا گیا ہے کہ حکومت کسی مالی سال میں جی ڈی پی کے دو فیصد سے متجاوز رقم کے برابر ضمانتیں دے گی۔ بشمول ان ضمانتوں کے جو روپیہ ادھارے دینے، منافع کی شرح، خریداری کے فوری معاہدات اور دیگر دعویٰ جات اور ذمہ داریوں کے لیے ہوں مگر شرط یہ ہے کہ نافذ العمل گارنٹیوں کی تجدید کو کسی نئی گارنٹی کا اجراء سمجھا جائے گا۔
- 3- جولائی تا مارچ مالی سال 2022 کے دوران حکومت نے تازہ رول اور ضمانتیں / مراسلہ یقین دہانی (LoCs) کا اجراء کیا جس کی کل مالیت 344 ارب روپے یا جی ڈی پی کا 0.5 فیصد ہے۔ تعمیل کردہ کل ضمانتیں 3,039 ارب روپے تھیں جبکہ مارچ 2022 کے اختتام پر واجب الادا گئی سٹاک درج ذیل تفصیلات کے مطابق 2,700 ارب روپے تھا:

ٹیبل-1: واجب الادا حکومتی ضمانتوں کا اختصار		
(تمام اعداد و شمار ارب روپے میں ہیں تا وقتیکہ دوسری صورت میں بیان نہ کر دیا جائے)		
ملکی	بقایا ضمانتیں	کل ضمانتیں
1,778	1,587	1,778
بیرونی	1,113	1,262
کل	2,700	3,039
میمو:		

6,876	6,066	بیرونی (ملین امریکی ڈالر)
183	183	شرح مبادلہ (پاکستانی روپے / امریکی ڈالر)

4- مذکورہ بالا ضمانتوں کا شعبہ وار بلحاظ مد اور انٹرسٹ کے لحاظ سے مارچ 2022 کے اختتام پر ضمانتوں کا حصہ درج ذیل ہے:

ٹیبل-2 شعبہ وار حکومتی واجب الادائیگی ضمانتیں		
فیصد	(روپے ارب میں)	
سیکٹر وار بریک اپ		
100 فیصد	2,700	کل بقایا شاک
78 فیصد	2,103	بجلی کا شعبہ
9 فیصد	230	ہوا بازی
4 فیصد	111	مال کی تیاری اور کان کنی
3 فیصد	91	مالیاتی
2 فیصد	45	تیل اور گیس
4 فیصد	120	دیگر

بلحاظ ادارہ مد تفصیل

100%	2,700	کل واجب ادائیگی شاک
32%	860	پی ایچ ایل
35%	941	پی اے ای سی
9%	230	پی آئی اے سی ایل
3%	74	سندھ اینگرو
2%	55	این ٹی ڈی سی
20%	540	دیگر

## شرح سود کی قسم

100%	2,700	کل بقایا سٹاک
62%	1,673	سیال شرح
38%	1,026	مقررہ شرح

نوٹ: ضمانت شدہ قرض سٹاک کے بڑے حصے کی اصل مدت پختگی 5 سال اور زائد تھی۔

5- اجناس کے عوض جاری کی جانے والی گارنٹیاں جی ڈی پی کے دو فیصد کی مقرر کردہ حد میں شامل نہیں ہوتیں کیونکہ قرضے پیچھے پڑی ہوئی چیز کے اوپر حاصل کئے جاتے ہیں اور لازمی طور پر از خود قابل تصفیہ ہوتی ہیں۔ لہذا یہ ضمانتیں ٹی سی پی، پاسکو اور صوبائی حکومتوں کی جانب سے اٹھائے گئے اشیائی مالیات کاری کے آپریشنز کے عوض جاری کی گئی ہیں۔ مارچ 2022ء کے آخر میں کماڈٹی آپریشنز کا واجب الادا سٹاک 845 ارب روپے تھا۔

6- اپریل 2022ء تا جون 2023ء تک جاری ہونے والی ضمانتوں کے تخمینہ جات درج ذیل ہیں:

ٹیبل-3 تخمینہ شدہ ضمانتوں کا اجراء اور پوزیشن (Q4 مالی سال 2022 اور مالی سال 2023)

(روپے ارب میں)

3,039	ابتدائی ضمانت شدہ سٹاک کی صورتحال (31-3-2022)	A
664	نئی ضمانتیں جو جاری کی جائیں گی (مالی سال 22 اور مالی سال 23)	B
124	پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP)	
40	نیشنل ٹرانسمیشن و ڈسپچنگ کمپنی (NTDC)	
10	جامشورو	
20	پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائن (PIA)	
84	واپڈا	
5	ایگزم بینک	
15	SSGC	
25	متفرق اتفاقی	
210	دیگر	
70	کامیاب پاکستان پروگرام (KPP)	



57	کامیاب جوان (VES) اور دیگر SBP سکیمیں	
30	پاک مارچ ریفرنس سکیم	
185	دیگر	
244	موجودہ ضمانت شدہ قرضوں پر تخمینہ شدہ باز ادائیگیاں	C
420	ضمانتوں کا خالص اجراء (اپریل 2022 تا جون 2023)	D=B-C
3,459	تخمینہ شدہ اختتامی ضمانت شدہ قرضہ کی تفصیل (30 جون 2023)	A+D

نوٹ:

- (i) مذکورہ بالا معلومات میں PSEs کو موجودہ مختص کردہ حدود پر رول اوور / مکرر مالیات کاری شامل نہیں۔
- (ii) بیرونی ضمانتیں پاکستانی روپے میں 183 فی امریکی ڈالر کی شرح مبادلہ کے حساب سے جیسا کہ مارچ 2022 کے اختتام پر تھیں قابل عمل ہیں، بدل دی گئی ہیں۔ لہذا بیرونی ضمانتوں کی تشخیص مستقبل میں شرح مبادلہ پر منحصر ہوگی۔
- (iii) ضمانتوں کا بڑا حصہ انفراسٹرکچر اور پاور پراجیکٹس کے لیے ہے۔

حامد یعقوب شیخ  
سیکرٹری حکومت پاکستان

فنانس ڈویژن  
اسلام آباد 10 جون 2022ء

## مالیاتی رسک کا بیان

مالیاتی رسک کا بیان حکومت کے ان اہم خطرات کے جائزے کا خاکہ پیش کرتا ہے جو درمیانی مدت کے مالیاتی فریم ورک میں بیان اہداف کو متاثر کر سکتے ہیں۔ مالی خطرات ایسے عوامل ہیں جو مالیاتی نتائج کے تخمینہ جات سے مختلف ہونے کا سبب بن سکتے ہیں۔ محاصل، اخراجات، اثاثے، اور واجبات غیر متوقع واقعات سے متاثر ہو سکتے ہیں جن کا بجٹ کے تخمینوں پر اثر واقع ہو سکتا ہے۔ اضافی حکومتی ذمہ داریاں، زیادہ سرکاری قرضے، مکرر مالیات کاری کی مشکلات، یا زیادہ اہم فسل ائٹس بھی جنم لے سکتے ہیں اگر ان میں سے کوئی ایک یا تمام خطرات حقیقت کا روپ دھار لیں۔ مزید برآں، مالیاتی کھاتے بین الاقوامی معاشی حالات جیسے اشیاء کی قیمتوں اور شرح مبادلہ میں ہونے والی تبدیلیوں کی وجہ سے بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔

### کلیدی مالیاتی خطرات

میکرو اکنامک متغیرات کو لاحق مختلف جھٹکے، محاصل اور اخراجاتی خطرات، اور ریاستی ملکیت والے انٹرپرائزز (SOEs) سے در آنے والی ہنگامی ذمہ داریاں مالی خطرے کے بنیادی ذرائع ہیں۔ لہذا، مالیاتی خطرات کی شناخت، تجزیہ اور ان کو دور کرنے کے اقدامات کرنا ضروری ہے کیونکہ ان کا سرکاری قرضوں کو پائیدار سطح پر رکھنے اور مالیاتی حالات پر نمایاں اثر پڑتا ہے۔

### 1- معاشی خطرات

بیرونی اور اندرونی دونوں طرف سے نمایاں چیلنجز کے باوجود، معیشت بلند ترقی کی رفتار پر گامزن ہے اور اس نے 4.8 فیصد کے ہدف کے مقابلے میں 5.97 فیصد کی نمو ریکارڈ کی ہے۔ توقع ہے کہ قیمت میں استحکام کے ساتھ درمیانی مدت میں شرح نمو 5 تا 6.2 فیصد رہے گی۔ تاہم، متعدد بیرونی اور داخلی عوامل ہیں جو آئندہ کے اقتصادی منظر نامے کے لیے منفی خطرات پیدا کر رہے ہیں۔

- روس اور یوکرین کے درمیان تنازعہ پاکستان کے مثبت اقتصادی منظر نامے کے لیے ایک بڑا خطرہ ہے۔ ایک طویل تنازعہ تیل اور خوراک کی بین الاقوامی قیمتوں میں مزید اضافہ کر سکتا ہے۔ ایسی صورت حال سپلائی میں اضافی رکاوٹوں کے ذریعے عالمی تجارت کو روک سکتی ہے جس سے ہماری درآمدات، برآمدات اور درآمدات پر ٹیکس متاثر ہو سکتے ہیں۔ جبکہ اس صورتحال سے افراط زر کا اضافی دباؤ بھی آ سکتا ہے۔
- عالمی مالیاتی حالات بے حد رفتار سے خراب ہونے سے طلب کے دباؤ میں کمی واقع ہوگی۔
- ملکی غیر یقینی صورتحال اگر کوئی ہو میکرو اکنامک عدم توازن کا باعث بن سکتی ہے۔

- مالیاتی سختی اور فسلل اسللكام كے اقدامات سے اشیاء کی مانگ میں کمی کی بنا پر آئندہ سال اقتصادی ترقی سست پڑ سکتی ہے۔
- شرح مبادلہ میں کمی کا فوری اثر پڑتا ہے اور یہ اثر اس وقت خاص طور پر شدید ہو سکتا ہے جب قرض کا بڑا حصہ غیر ملکی کرنسی پر مبنی ہو۔

## 2- عالمی معاشی حالات

پاکستان خوراک اور تیل کا خالص درآمد کنندہ ہے۔ بین الاقوامی اجناس اور تیل کی قیمتیں مسلسل بلند ہیں، جس سے پاکستان کے مالیاتی کھاتے پر خاصا دباؤ پڑتا ہے۔ اگرچہ ٹیکس ریلیف اور سبسڈیز کے ذریعے عوام کو قیمتوں میں اضافے کے اثرات سے بچانے کے لیے اقدامات کیے گئے، تاہم، اس سے مالیاتی گراوٹ کے خطرے میں نمایاں اضافہ ہوا۔ ایسے عالمی معاشی حالات میں اس طرح کی پالیسیوں کا تسلسل ملک کیلئے بھاری مالیاتی نقصان کا سبب بنے گا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ پاکستان میں مالیاتی موقف اجناس کی قیمتوں، خاص طور پر تیل کی قیمتوں کے حوالے سے زد میں ہے، جو حالیہ برسوں میں غیر یقینی کی کیفیت سے دوچار ہیں۔ تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ فسلل پوزیشن کو PDL کی وجہ ان کے محاصل پر اثرات اور اخراجات کے ضمن میں فیول سبسڈی کے ذریعے متاثر کرتا ہے۔ نتیجے کے طور پر، یہ صورتحال شدید معاشی عدم توازن کا سبب بنتی ہے۔ ایسے حالات سے نمٹنے کے لیے، مالیاتی بفرز کی ضرورت واہمیت بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

## 3- حکومتی محصولات میں اضافہ

کم ٹیکس محصولات زیادہ بجٹ خسارے اور قرضے لینے کا باعث بنتے ہیں اور ترقیاتی اور سماجی شعبوں سے متعلق اخراجات کے لیے مالی گنجائش کو کم کرتے ہیں۔ چونکہ موجودہ اخراجات کم چکدار اور کم کرنا مشکل ہیں، لہذا، ٹیکس ریونیو میں کمی ترقیاتی اخراجات کے لیے کم گنجائش کا باعث بنتی ہے۔

ایف بی آر جو ریونیو کی خاطر خواہ رقم اکٹھی کرتا ہے زیادہ تر بالواسطہ ٹیکسوں پر انحصار کرتا ہے جو کہ ایف بی آر کی کل ٹیکس وصولیوں کے 60 فیصد سے زیادہ ہیں۔ اگرچہ، اس وقت ٹیکس کی وصولی 28 فیصد سے زیادہ بڑھ رہی ہے، تاہم، بڑھی ہوئی وصولی کا زیادہ تر انحصار درآمدی ٹیکسوں پر ہے۔ اس وقت کل ٹیکس کی وصولی کا 46 فیصد سے زیادہ درآمدات سے آ رہا ہے۔ لہذا، بیرونی کھاتوں کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے درآمدات کو کم کرنے کے اقدامات ایف بی آر کی ٹیکس وصولی کو متاثر کریں گے۔ اس صورتحال کے پیش نظر مؤثر اور مناسب پالیسی اور انتظامی اقدامات کے ذریعے ملکی ٹیکس وصولی میں اضافہ کرنا بہت ضروری ہے۔

#### 4- زیادہ اخراجات

زیادہ سبسڈیز اور گرانٹس مناسب مالی گنجائش کی عدم موجودگی میں مالیاتی استحکام کے لیے نقصان دہ ہوں گی۔ توانائی اور خوراک کی قیمتوں میں اضافہ بجٹ پر اضافی دباؤ ڈالے گا۔ حکومت نے ملک میں ایشیا کی قیمتوں میں اضافے کو محدود کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے ہیں جن میں ٹیکسوں میں کمی اور سبسڈی بھی شامل ہے۔ تاہم، اس طرح کے اقدامات کے غیر ارادی نتائج ہو سکتے ہیں، جیسے اخراجات میں اضافہ، محاصل کی وصولی میں کمی اور مجموعی طلب میں اضافہ۔

#### 5- توانائی کے شعبے سے متعلق نقصانات

پاور سیکٹر میں ہونے والے نقصانات کی بنیادی وجوہات میں بجلی کی زیادہ پیداواری لاگت، ترسیل اور تقسیم کے اوسط سے زیادہ نقصانات، اور بجلی کے بلوں کی اوسط سے کم وصولیاں ہیں۔ اس وقت پاور سیکٹر حکومتی سبسڈیز کا سب سے زیادہ حصہ لے جاتا ہے۔

تیل، گیس اور کونکے سمیت ایندھن کی درآمدات پاکستان کے درآمدی بل کا بڑا حصہ ہیں۔ ان ایندھن کی قیمتیں مختلف ایشیا اور خدمات کی قیمتوں کو متاثر کرتی ہیں کیونکہ یہ ایندھن پیداواری عمل کا نا حصہ بنتے ہیں۔ ان فیولز کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ افراط زر کی شرح میں اتار چڑھاؤ کی بڑی وجہ ہے، جس کے باعث شرح سود اور شرح مبادلہ میں اتار چڑھاؤ آتا ہے۔ درآمدی ایندھن کی قیمت میں اضافہ، خواہ وہ بین الاقوامی منڈیوں میں ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں یا شرح مبادلہ میں کمی کی وجہ سے ہو، یا دونوں وجوہات ہوں، اس کا وسیع تر معیشت پر ممکنہ برے اثرات زیادہ کرنٹ اکاؤنٹ خسارے، زیادہ افراط زر، بلند شرح سود، کم جی ڈی پی نمو، محاصل میں کم اضافے، انٹرسٹ کی زیادہ لاگت، زیادہ مالیاتی خسارے، اور سرکاری قرضوں کی بلند سطح کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں۔ فی الحال، درآمدی ایندھن کی قیمتوں میں مننی جھکوں سے نمٹنے کے لیے بہت کم یا کوئی فسل بفر یا رسک مینجمنٹ فریم ورک موجود نہیں ہے۔

#### 6- صوبائی بجٹ سرپلس

وسط مدت کے مالیاتی فریم ورک میں صوبوں کی طرف سے سخت مالیاتی نظم و ضبط درکار ہوتا ہے کیونکہ ان کے سرپلس ملک کے مجموعی مالیاتی خسارے کو کم کرنے میں ایک اہم جزو کی حیثیت رکھتے ہیں جس کے ذریعے بڑے وفاقی خسارے وسط مدت میں نمایاں صوبائی سرپلس سے جزوی طور پر پورے ہو جاتے ہیں۔

صوبوں کی طرف سے قانونی طور پر لازم مالی ذمہ داریوں کی عدم موجودگی میں، یہ خطرہ زیادہ رہتا ہے کہ تخمینہ پر مبنی صوبائی بجٹ سرپلس حقیقت کا روپ نہیں دھارتے۔ یہ خطرہ خاص طور پر اس وقت اس وجہ سے بڑھ جاتا ہے کہ ایف بی آر کی متوقع

وصولیوں میں کوئی کمی صوبوں کو بجٹ سرپلس کے اہداف پورا نہ کرنے کا جواز فراہم کر سکتی ہے۔

### 7- ریاست کی زیر ملکیت ادارے (SOEs)

وقت کے ساتھ ساتھ SOEs کی تعداد اور مجموعی حجم میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ بہت سے SOEs مالی فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ بعض SOEs کو ماضی میں بہت زیادہ نقصان اٹھانا پڑا۔ نقصانات یا ضرورت سے زیادہ قرضوں کی وجہ سے حکومت کو بھاری بیل آؤٹ دینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ حکومت متعدد SOEs کو سبسڈیز، گرانٹس، قرضوں اور ضمانتوں کی شکل میں مالی مدد فراہم کرتی ہے۔ خسارے میں چلنے والے SOEs کو چلانے کی مالی لاگت کافی زیادہ رہی ہے اور اس نے حکومت کی پہلے سے کمزور مالی حالت کو مزید خراب کیا ہے۔ خراب کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے SOEs کو قرضے دے کر یا ضمانتیں جاری کرنے کے ذریعے سہارا دینے کے عمل سے مالیاتی صورتحال کو بگاڑا ہے۔ ماضی میں نجکاری کا عمل بھی سست رہا ہے۔

SOEs کی ملکیت، ان کے مقاصد، اور حکمرانی کے اصولوں سے متعلق واضح پالیسی کا فقدان ہے۔ یہ صورتحال ماضی میں SOE اصلاحات کے حوالے سے عدم فیصلہ کا باعث بنی ہے۔ SOE اصلاحات کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے، حکومت SOEs کے لیے ایک مضبوط گورننس اور کارکردگی کے انتظام کا فریم ورک فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ریاستی ملکیت کے اداروں (SOEs) کی نجکاری، ملکیت، مقاصد اور مالیات کاری کے طریقوں اور حکمرانی کے اصولوں سے متعلق پالیسی پر دوبارہ غور و فکر کی ضرورت ہے۔ ان ضرورتوں کو محسوس کرتے ہوئے حکومت SOEs کے لیے حکمت عملی پر مبنی رہنمائی، مستحکم حکمرانی اور کارکردگی کی مینجمنٹ کا فریم ورک فراہم کرنے کے بارے میں پرعزم ہے۔

### حاصل بحث

پاکستان کو مختلف قسم کے مالیاتی خطرات درپیش ہیں، اور ان خطرات کے ممکنہ منفی اثرات پر قابو پانے یا ازالہ کرنے کے لیے بہت زیادہ کاوشوں کی ضرورت ہے۔ امید افزا بات یہ ہے کہ ملک نے پہلے ہی بعض شعبوں میں کافی پیشرفت دکھائی ہے، اور باقی رہ جانے والے خطرات سے نمٹنے کے لیے متعدد حکمت عملیاں دستیاب ہیں۔ رسک مینجمنٹ کی حکمت عملی کیلئے بہت سی پبلک فنانشل مینجمنٹ (PFM) اصلاحات درکار ہیں جو بجٹ سائیکل کے تمام مراحل میں نظم و ضبط، شفافیت اور اعتماد کا باعث بنیں اور دو جہتی طریقہ کار کی پیروی پر مبنی ہوں، یعنی

- خطرات کو عملی شکل اختیار کرنے سے روکیں یا ان خطرات کے در آنے کی صورت میں ان کی شدت کو کم کریں، اور
- خطرے جو مندرجہ بالا اقدام کے باوجود برقرار ہوں ان کیلئے بفر کی تشکیل کرنا۔

-----

## بیان تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات

پبلک فنانس مینجمنٹ ایکٹ 2019ء کی دفعہ 8 میں قرار دیا گیا ہے کہ وفاقی حکومت، ہر مالی سال کی نسبت مالیاتی بل آئین کے آرٹیکل 73 کی مطابقت میں قومی اسمبلی میں پیش کرے گی، جس میں وفاقی حکومت کا تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات کا گوشوارہ شامل ہو۔

2- ٹیکس اخراجات گوشوارہ مالی سال 2022ء میں ٹیکس اخراجات کی تفصیل پر مبنی ہے جس میں 1014.483 ارب روپے کے سیز ٹیکس میں ٹیکس اخراجات، 399.662 ارب روپے انکم ٹیکس میں ٹیکس اخراجات اور 342.890 ارب کسٹم ڈیوٹی میں ٹیکس اخراجات شامل ہیں جو کل تخمینہ شدہ ٹیکس اخراجات 1757.035 ارب روپے بنتے ہیں پارلیمنٹ میں پیش کیا جا رہا ہے۔

عاصم احمد

چیئر مین ایف بی آر

مورخہ: 10-06-2022

## وسط مدتی میزانیاتی گوشوارہ

2022-23ء تا 2024-25

حکومت مالیاتی ذمہ داری اور قرض کی تحدید کے ایکٹ، 2005ء کی دفعہ 5 کے تحت وسط مدتی میزانیاتی گوشوارہ قومی اسمبلی کے سامنے پیش کر رہی ہے۔ یہ وسط مدتی میزانیاتی گوشوارہ ملک کے مجموعی کلی معاشیاتی فریم ورک کے مطابق ہے۔

2- 2021-22ء کا سال تھا جس میں معیشت کے مختلف شعبوں کو مالی ترغیبات دینے کی وجہ سے معاشی بحالی ہوئی۔ پاکستان کی معیشت نے عالمگیر وبائی بیماری کو ویڈ-19 کے بعد بحالی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس کٹھن چیلنج سے نمٹنے کیلئے بروقت اقدامات مفید ثابت ہو رہے تھے کہ جب دنیا کو یوکرین جنگ کی وجہ سے نئے معاشی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ اور روپے کی قدر میں کمی نے معیشت پر تباہ کن اثرات مرتب کئے ہیں۔ حکومت کیلئے بڑا چیلنج غریبوں اور پسماندہ طبقات کیلئے ریلیف کے اقدامات کرنا ہے۔

3- معاشرے کے کمزور طبقات کے تحفظ کے لیے حکومت بے نظیر کفالت اور BISP کے تحت بہت سے اقدامات پر عمل درآمد کے لیے پرعزم ہے۔ جس کیلئے حکومت نے غیر مشروط کیش ٹرانسفر، فیول سبسڈی، وسیلہ تعلیم اور غذائیت پروگرام وغیرہ کے لیے خطیر رقم مختص کر رہی ہے۔ بیرونی محاذ پر متعدد پالیسی اقدامات کیے گئے ہیں جن میں دو طرفہ اور کثیرالجہتی انتظامات، IMF پروگرام کا تسلسل اور مضبوط زرمبادلہ کے ذخائر کے بل بوتے پر شرح مبادلہ میں استحکام، نیز برآمدی صنعت کی بحالی جیسے اقدامات شامل ہیں۔ نتیجتاً، معاشی سرگرمیوں میں تیزی آئے گی اور پائیدار اقتصادی ترقی حاصل ہوگی۔

4- وسط مدت میں بہت سے اہم پالیسی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ ان پالیسی اقدامات میں سرکاری محاصل میں اضافہ کر کے بجٹ خسارہ گھٹانا شامل ہے، سٹیٹ بینک آف پاکستان سے بجٹ کی مالیات کاری کے لیے قرض نہ لینا، چک دار شرح مبادلہ، سرکاری اداروں میں تنظیم نو کے لیے اصلاحات اور نجکاری، توانائی (بجلی اور گیس) کے شعبے میں اصلاحات، گردش قرضے کا انتظام و انصرام، پانی کے انتظام کے لیے سرکاری سرمایہ کاری میں اضافہ، چین پاکستان معاشی راہداری کے تحت منصوبوں کا نفاذ، توانائی کی ترسیل اور تقسیم کے نظام میں بہتری، قومی ٹیرف

پالیسی کا نفاذ، خصوصی معاشی زوز وغیرہ کے منصوبوں کا نفاذ، وغیرہ شامل ہیں۔

5- مالی سال 2022-23 کے بجٹ کا سیاق و سباق اور حکمت عملی جامع نمو کے حصول، معاشرے کے کمزور طبقات کے لیے سماجی تحفظ میں وسعت اور آئی ایم ایف پروگرام کے کامیاب تسلسل پر منحصر ہے۔ مزید برآں، بڑے پیمانے پر ترقیاتی اخراجات کے نتیجے میں ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے کے ذریعے معاشی سرگرمیوں کو تقویت فراہم کرنا بھی حکومت کی پالیسی کا اہم محور ہے۔ وزیراعظم کی قیادت میں خصوصی اقدامات اور پروگراموں مثلاً وزیراعظم روزگار سکیم، مختلف طبقات کو رقم قرض دینے کی سکیمیں، جن میں کریڈٹ گارنٹی اور کاروباری خواتین، طلباء، نوجوانوں، ایس ایم ای کے لئے قرض سکیمیں اور خوراک و زراعت وغیرہ کیلئے قرض کی سکیمیں شامل ہیں۔

6- تاہم ایف بی آر کے محصولات کی وصولی میں ٹیکس نظام میں بہتری، ٹیکس بیس میں وسعت لانے، ٹیکس کی شرح میں بہتری اور انتظامی کنٹرولز کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے مستحکم کرنے سے، اضافہ ہوگا۔ دیگر اقدامات میں ٹیکسوں میں چھوٹ کا خاتمہ، رعایتی نظام میں ریشن لائزیشن، ٹیکسوں کے قواعد میں آسانی اور ٹیکسوں کی وصولی یقینی بنانا شامل ہیں۔ مزید برآں پرائمری بیلنس کو مستحکم سطح پر رکھتے ہوئے ریلیف اقدامات اور مالی خسارے کے درمیان توازن قائم کر کے بہتر مالی انتظام اور مالی نظم و نسق کو یقینی بنانا حکومتی اقدامات کا حصہ ہے۔

7- وسط مدت میں مستحکم معاشی نمو کیلئے وفاقی حکومت کے لیے اہم یہ ہے کہ وہ جامع حکمت عملیوں پر عمل کرتے ہوئے محاصل میں اضافہ کرے، ترقیاتی / سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے گنجائش فراہم کرنے کیلئے رواں اخراجات میں معقولیت لائے، ملک کی معیشت کے اہم شعبوں کو معاونت فراہم کرنے اور کرنٹ اکاؤنٹ کے انصرام اور روپے پر دباؤ کم کرنے کے لیے غیر ملکی زرمبادلہ میں اضافہ کرنے پر بھرپور توجہ دے۔



## کلی معاشیاتی فسل فریم ورک

تخمینہ جات			R.E	B.E	
24-25	23-24	22-23	2021-22		
6.2	5.8	5.0	5.97	5.0	اقتصادی ترقی - %
7.4	8.6	11.5	11.7	8.2	مہنگائی - %
9.8	9.7	9.6	9.0	10.7	ایف بی آر ٹیکس - % GDP
-2.9	-4.0	-4.9	-7.1	-6.3	مجموعی خسارہ - % GDP
1.8	0.9	0.2	-2.4	-0.7	مجموعی پرائمری بیلنس - % GDP

حکومت پاکستان  
فنانس ڈویژن

مالیاتی ذمہ داری اور قرض کی تحدید کے قانون، 2005ء کی دفعہ 10 (1) (اے) کے تحت بیان ذمہ داری

قرار دیا جاتا ہے کہ ایسے تمام پالیسی پر مبنی فیصلے جن کے معاشی یا مالیاتی اثرات ہیں اور جو وفاقی حکومت نے 10 جون 2022ء سے قبل کئے ہیں یعنی اس دن جب وسط مدتی میزانیاتی گوشوارے کے مندرجات کو حتمی صورت دی گئی اور تمام دیگر حالات جن کے معاشی یا مالیاتی اثرات کے بارے میں مذکورہ دن سے قبل میں آگاہ تھا سیکرٹری فنانس کو ان کے بارے میں مطلع کر دیا گیا ہے۔

یہ گوشوارہ میرے علم کے مطابق درج ذیل کا انتظام کرتا ہے۔

(الف) اکناک پالیسی سٹیٹمنٹ میں موجود معلومات کی سالمیت

(ب) اکناک پالیسی سٹیٹمنٹ میں موجود معلومات کی ایکٹ ہذا کے تقاضہ جات سے مطابقت اور

(ج) اکناک پالیسی سٹیٹمنٹ سے ایکٹ ہذا کی دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (3) میں مذکور کسی فیصلے یا

حالات کی فروگزاشت۔

(ڈاکٹر مفتاح اسماعیل)

وزیر برائے خزانہ و ریونیو

حکومت پاکستان  
فنانس ڈویژن

مالیاتی ذمہ داری اور قرض کی تحدید کے قانون، 2005ء کی دفعہ 10 (1) (بی) کے تحت بیان ذمہ داری

قرار دیا جاتا ہے کہ فنانس ڈویژن نے وزیر برائے خزانہ و ریونیو کو 10 جون 2022ء سے قبل دستیاب معاشی اور فسلکل (مالیاتی) معلومات کی بنیاد پر اپنی بہترین پیشہ ورانہ قوت فیصلہ کا استعمال کرتے ہوئے اس دن جب وسط مدتی میزانیاتی گوشوارہ کے مندرجات کو مذکورہ فیصلوں اور حالات کے مالی اور معاشی اثرات کو سامنے رکھتے ہوئے حتمی صورت دی گئی، مگر کوئی فیصلے یا حالات جن کا مشیر خزانہ و ریونیو نے مالیاتی ذمہ داری اور قرض تحدید ایکٹ 2005ء کی دفعہ 8 کی ذیلی شق (3) کے تحت تعین کیا ہے ان کی تفصیل وسط مدتی میزانیاتی گوشوارے میں شامل نہیں کی گئی۔

حامد یعقوب شیخ  
سیکرٹری حکومت پاکستان

فنانس ڈویژن  
اسلام آباد 10 جون 2022